Hebrew,s Chapter 6-3

عبرانیوں باب 6 (حصہ سوئم)

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام۔۔۔۔۔۔۔عبرانیوں باب 6 حصہ سوئم

واعظ۔۔۔۔۔۔۔ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔15 ستمبر 1957

بمقام۔۔۔۔۔۔برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن انڈیانا۔ یو ایس

مترجم۔۔۔۔۔۔۔پاسٹر فاروق انجم

اشاعت۔۔۔جولائی 2019

راولپنڈی۔ پاکستان

Hebrew,s Chapter 6-3

عبرانیوں باب 6 (حصہ سوئم)

504-249 عزیزو، صبح بخیر۔ یہاں پر موجود ہونا ایک اعزاز ہے۔ اور ہمارے پادری صاحب کی طرف سے اِس بڑے تعارف کو پورا کرنا یقیناً حقیقی زندگی کو لینا ہوگا۔ کیا ایسا ہی نہ ہوگا؟ اس لئے ہم خداوند کی تعریف بیان کرتے ہیں، اس کی اُن تمام عظیم شفا بخش قدرتوں اور رحم کے لئے جن کو اُس نے اِن تمام برسوں کے دوران ہمارے ساتھ روا رکھا۔

505-249 اب مجھے کچھ اعلانات کرنے ہیں۔ پہلا یہ کہ ہم یعنی میں، بھائی وُڈ اور بھائی رابرسن آپ سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ ہمارے محفوظ تفریحی سفر کے لئے دعا کرتے رہے۔ ہم نے بڑا ہی اچھا وقت گزارا جو ساڑھے چار دن پر محیط تھا، اور پھر ہم بحفاظت واپس آ پائے۔ خداوند نے ہمیں برکت بخشی۔

506-249 ہم اعلان کر رہے ہیں کہ بھائی گراہم سنیلنگ کی بیداری کی عبادات بریگم ایونیو کے آخری حصے میں جو اِسی شہر میں ہے، ہو رہی ہیں۔ کل مجھے ایک جنازے کے بعد چلے جانا ہے جس کا اعلان میں تھوڑی دیر تک کروں گا۔ اور آئندہ بدھ کی شام کے بارے ہم آپ کو خبر کر دیں گے۔ برادر گراہم کی عبادات کے اختتام پذیر ہونے سے قبل ہم وفد کی صورت میں ان کے ہاں جانا چاہتے ہیں۔ اور ہم کوشش کریں گے کہ پوری کلیسیا کو اکٹھا کر کے برادر گراہم کی کسی ایک عبادت میں لے جا سکیں۔

507-249 چارلس ٹاؤن میں مسز کولِون جو کئی سال پہلے اس گرجا گھر میں آئی تھیں، تب وہ پچھتر برس کی تھیں، وہ اِس زندگی کو خیر باد کہہ گئی ہیں تا کہ خداوند یسوع کے ساتھ رہیں۔ سوموار کے روز ان کے جنازہ میں ریورنڈ مسٹر مک کِنّی خدا کا کلام پیش کریں گے۔ کئی سال پہلے وہ پورٹ فلٹن میں ایک

میتھوڈسٹ چرچ کے پاسبان تھے، اور وہ اُن کے قریبی دوست تھے۔ اور سوموار کے روز ڈیڑھ بجے چارلس ٹاؤن کے عبادت خانہ میں یہ ادا کیا جائے گا، اور میں وہاں ان کی مدد کے لئے ہوں گا۔ اور آپ سب جو کولِون خاندان کے دوست ہیں، میں جانتا ہوں کہ آپ ان سے ملنا ضرور پسند کریں گے۔ کیونکہ ہم سب جانتے ہیں کہ یہ کیسا معاملہ ہے، ہم سب بھی اِسی صورتحال سے دوچار ہیں اور جانتے ہیں کہ کسی عزیز کو کھودینا کیا معانی رکھتا ہے۔ اب وہ چارلس ٹاؤن انڈیانا کے عبادت خانہ میں پڑی ہیں۔ اگر آپ آج سہ پہر وہاں جائیں گے تو مجھے یقین ہے کہ کولِون خاندان اِسے پسند کرے گا۔ اُن کے بہت سے لوگ ابھی تک اِس گرجا گھر میں آتے ہیں۔ میں نے اُس خاندان کے نکاح بھی کئے ہیں، جنازے بھی، اور بپتسمے بھی۔ اور مسٹر گرےسن جو یہاں ہمارے ہمسائے ہوا کرتے تھے، اب وہاں پر منتظم ہیں۔

508-250 اور اب خداوند کی مرضی ہوئی تو آج شام ہم اس سبق کو وہیں سے شروع کریں گے جہاں آج صبح چھوڑا تھا، اور جو عظیم مطالعہ ہم نے شروع کر رکھا ہے اُسے حاصل کریں گے۔ اور میرا خیال ہے کہ جہاں تک مجھے معلوم ہے یہی اعلانات تھے۔ اور آئندہ بدھ کی شام کو ہم اعلان کریں گے کہ ہم کب برادر گراہم کے پاس جا رہے ہیں۔

509-250 ہم تمام نئے لوگوں کو اپنے پھاٹکوں میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہم آج صبح آپ کو یہاں پا کر بہت شادمان ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا بہتات و کثرت سے آج آپ کو اِس اجتماع میں برکت بخشے۔

510-250 برادر کاکس نے ابھی مجھے بتایا ہے کہ عوام الناس سے خطاب کا نظام اِس وقت اتنا اچھا کام نہیں کر رہا۔ یہ شاید موسم کی وجہ سے ہے کہ سپیکروں کے اندر زیادہ نمی چلی گئی ہے۔ اور وہ آغاز ہی سے اتنے اچھے نہ تھے، اس لئے یہی وجہ ہو سکتی ہے۔

511-250 میں یہاں ایک جانی پہچانی بہن کو بیٹھے دیکھ رہا ہوں، یعنی سسٹر آرگن برائٹ کو۔ یہ اچھی اور بااخلاق بات نہیں کہ اِس طرح استفسار کیا جائے۔ مگر برادر آرگن برائٹ جب سے گئے ہیں، کیا آپ کو اُن کی کوئی خبر ملی ہے؟ مجھے بہت اشتیاق ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو سکے مجھے اُن کی طرف سے کچھ سننے

کو ملے۔وہ برادر ٹامی ہکس اور پال قائن کے ساتھ جرمنی اور سوئٹزرلینڈ میں عبادات کے لئے گئے ہوئے ہیں۔بہن روتھ،اگر آپ کو کوئی خبر ملے تو مجھے فوراً بتایئے گا۔

512-250 اِس چھوٹے سے عبادت خانہ کی رکنیت نہیں لینا پڑتی، بلکہ ہماری رفاقت ہے۔ ہمارا کوئی عقیدہ نہیں سوائے مسیح کے،کوئی قانون نہیں سوائے محبت کے،کوئی کتاب نہیں سوائے بائبل کے۔ صرف یہی ایک چیز، یہی ایک کتاب ہے جس کو ہم جانتے ہیں۔جیسا کہ یسوع مسیح کا خون ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے،تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ اور ہر کسی کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں۔

513-250 میں آج صبح ملاحظہ کرر ہا تھا،اور آپ میں سے کچھ لوگوں نے ایک بھائی کو دعا کرتے دیکھا تھا جو کہ پہلے کیتھولک تھا۔ ہمارے پاس ہر قسم کے لوگ آتے ہیں۔کچھ دیر پہلے مجھے ایک مینونائٹ بھائی سے مصافحہ کرنے کا موقع ملا جو یہاں بیٹھا ہوا ہے۔اور خواہ کوئی مینونائٹ یا میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ یا کیتھولک میں سے ہو،اُس کو آنے دیجئے۔ہم خدا کے کلام کی برکات پر رفاقت کرتے ہیں۔یہاں یہوواہ وٹنس، اور دیگر تمام قسم کی تنظیموں سے لوگ آئے بیٹھے ہیں۔

514-251 میں مغرب سے پیار کرتا تھا بلکہ اب بھی کرتا ہوں۔میں گھوڑوں اور مویشیوں سے پیار کرتا ہوں۔میری پرورش کھیتوں میں ہوئی اور میں اس سے پیار کرتا ہوں۔ہم جانوروں کو چرانے جاتے تھے اور میں اُن کیساتھ ہوتا تھا،اور ہم باڑ لگا کر رکھتے تھے۔مجھے اندازہ نہیں کہ آپ مشرقی لوگ باڑ لگانے کا مطلب جانتے ہیں یا نہیں۔جب جانوروں کو جنگل میں لے جاتے ہیں تو باڑ لگائی جاتی ہے تاکہ وہ کہیں نکل نہ جائیں اور باڑے ہی میں واپس آئیں۔ورنہ وہ اُس چارے کو کھا جائیں گے جو سردیوں کی خوراک کے لئے اگایا جا رہا ہوتا ہے۔اور پھر پہاڑوں کے اوپر بھی باڑیں بنائی جاتی ہیں جہاں وہ بہت سے نروں اور ماداؤں کو الگ کر کے رکھتے ہیں۔لیکن سب سے بڑی باڑ وہاں ہوتی ہے جہاں مویشیوں کے گزرنے کے دوران مہتمم جنگلات کھڑا ہوتا ہے۔

515-251 میں نے اپنے چارجامہ میں وہاں بہت دن گزارے ہیں اور جانوروں کو گزرتے دیکھا ہے۔وہاں تمام قسم کے مارکے داخل ہو رہے ہوتے تھے۔کچھ کا مارکہ ڈائمنڈ تھا،کچھ کو بار ایکس کہا جاتا تھا۔ ہمارا مارکہ ٹرائی پوڈ تھا،جیسا کہ بوائے سکاؤٹس کا نشان ہوتا ہے۔اِس کے بعد گھوڑے کے اوپر پیرو کا نشان

تھا۔اور جب وہ جانوروں کو باہر لے کر جاتے تھے تو لازم تھا کہ اُن کو پہچاننے کے لئے مار کے موجود ہوتے۔

516-251 اب ،نگران کو اُن کے مارکہ سے کوئی خاص دلچسپی نہیں ہوتی تھی ،اُسے ہر جانور کے کان میں لگے ہوئے کنڈے سے دلچسپی ہوتی تھی۔جو بھی اندر جاتا تھا،اُس کا مارکہ خواہ کچھ بھی ہوتا،مگر اُس کا صحیح النسل ہونا ضرور تھا۔جب تک وہ صحیح النسل نہ ہوتا،اور سرکاری اندراج میں نہ ہوتا،وہ اندر نہیں جا سکتا تھا۔

517-251 میرا خیال ہے کہ جب کسی دن خداوند آئے گا تو اُسے اِس سے کوئی سروکار نہ ہوگا کہ ہم کون سا مارکہ لگائے ہوئے ہیں، بلکہ صرف یہ چاہئے کہ ہم نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی ہوں۔یہ درست ہے۔یہ مسیح کا گلہ ہے۔خون کی آزمائش ثابت کردے گی کہ ہم سب مسیحی ہیں۔اور اگر ہم وہاں پر اِس طرح کے ہوں گے تو ہمیں یہاں بھی ویسے ہی ہونا چاہئے۔کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ اِسی طرح ہم مختلف کلیسیاؤں سے آنے والوں کو رفاقت کیلئے سراہتے ہیں۔

518-251 اب ہم عبرانیوں کی اِس بابرکت کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ایک بھائی تو اتنا محظوظ ہوا ہے کہ وہ پیغامات کے ٹیپ لے گیا ہے اور ان کی کتاب تیار کر رہا ہے۔

519-252 اب ہم بہت جلد گیارہویں باب پر آنے والے ہیں۔ہم امید کرتے ہیں کہ موسمِ سرما گیارہویں باب پر ہی گزر جائے گا۔کیونکہ ان سب کرداروں کی خاطر ہمیں پیچھے کتاب پر جانا اور تمام نوشتوں کو باہم جوڑنا ہوگا۔میں پوری کتاب کو یکجا کرنے کے لئے ابتدائی ابواب کو حصہ بہ حصہ لینے کو تھا۔کیونکہ آپ سمجھتے ہیں کہ کلام کو کلام سے ثابت ہونا چاہئے۔

520-252 تاکہ اگر کسی کے خیال کے مطابق کچھ حصوں میں اختلاف ہو،تو وہاں کوئی غلطی موجود ہے۔کوئی نوشتۂ کلام کسی دوسرے نوشتہ کی تردید نہیں کرسکتا۔جہاں کہیں تردید نظر آئے وہ ہمارے اندازِ فکر کا نتیجہ ہوسکتا ہے ورنہ کوئی نوشتہ خود تردید نہیں کر رہا ہوتا۔میں چھبیس سال سے خدا کی خدمت میں ہوں،اور میں نے کبھی بائبل میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جو دوسری کی تردید کرتی ہو،اور میں ٹھیک طرح جانتا ہوں کہ یہ کہیں ہے ہی نہیں۔

521-252 آج ہم عبرانیوں کے سب سے بابرکت باب یعنی ساتویں باب کا مطالعہ کریں گے۔اب اگر کوئی ایسا شخص ہو جس کے پاس بائبل نہیں،لیکن وہ ہمارے ساتھ حوالہ جات پڑھنا چاہتا ہو،اگر

آپ اپنا ہاتھ بلند کریں تو آپ کو بائبل فراہم کر کے ہمیں خوشی ہوگی۔ میں ایلڈر حضرات میں سے چاہوں گا کہ کوئی اِدھر آئے، پیچھے کچھ لوگ ہاتھ بلند کر رہے ہیں۔ شکریہ بھائی صاحب۔ اگر آپ بائبل لینا چاہتے ہیں تو اپنا ہاتھ بلند کریں اور وہ آپ کو پہنچا دیں گے۔

522-252 اب، صرف ایک ہی طریق ہے جس سے کلیسیا بن سکتی ہے۔ کسی شخص کے لئے ایمان لانے کا بھی ایک ہی طریقہ ہے، نہ کسی تنظیم کے وسیلے، نہ کسی کے ساتھ الحاق کے وسیلے، نہ کسی انسان کے علمِ الٰہیات کے نظریہ پر قائم کرنے سے، کیونکہ بہر حال یہ انسان ہی ہوتا ہے، بلکہ صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے غیر متزلزل ایمان کو جگہ مل سکتی ہے، وہ ہے غیر جنبش پذیر اور ناقابلِ تبدیل کلامِ خدا۔ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا کلام سے''۔ یہ اِسی طرح ہوتا ہے۔ اور ایمان جب سنا اور قبول کیا جاتا ہے تو یہ ہمیشہ کے لئے قائم ہو جاتا ہے۔ پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے، اِسے کوئی چیز جنبش نہیں دے سکتی۔ کوئی بھی چیز اُس ایمان کو تبدیل نہیں کر سکتی۔ ذرا سوچئے۔ آپ لنگر انداز ہو جاتے ہیں اور وقت یا ابدیت آپ کو بدل نہیں سکتے۔ آپ ہمیشہ کے لئے لنگر سے منسلک ہو چکے۔ کیونکہ خدا نے ایک ہی قربانی کے وسیلے ان کو جو بلائے یا پاک کئے گئے ہیں ہمیشہ کیلئے کامل ٹھہرا دیا ہے۔

523-252 اور ایمان ایک مسیحی، ایک ایماندار کی زندگی میں اتنا عظیم مقام رکھتا ہے کہ یہ وہاں کھڑا ہو سکتا ہے جہاں کچی مٹی کی مہر ہو، یا چھوٹے سے تابوت کے پاس بھی جس میں کسی بیش قیمت بچے یا پیارے کا بدن رکھا گیا ہو جو اِس زندگی کو چھوڑ کر اگلی زندگی کی طرف رحلت کر گیا ہو، اور عقابی آنکھ کی کرخت نگاہ کے ساتھ بھی اُس کو دیکھ سکتا ہے جس نے کہا تھا ''قیامت اور زندگی میں ہوں''۔ وہ ماضی کی باتوں کو بھول جاتے ہیں اور اپنی عظیم بلاہٹ کے نشان کی طرف بڑھے چلے جاتے ہیں۔

524-252 میں نہایت خوش ہوں کہ خدا نے یہ ہمیں مہیا کیا اور اِسے ہمارے لئے مفت سوغات بنایا۔ یہ وہ چیز ہے جو کلیسیاؤں کو ہونا چاہئے۔ کلیسیاؤں کا مطلب تنظیمیں یا منظّم گروہ نہیں، اِس کا مطلب ایماندار لوگوں کا گروہ ہے جو کلام کی رفاقت پر باہم جمع ہوئے ہوں۔

525-253 پولوس رسول اِس عظیم درس کے پس منظر میں گزشتہ ابواب میں خصوصی طور پر خداوند یسوع کی الوہیتِ اُولٰی اور حقیقت کو بیان کرتا ہے۔ مسیح خدا تھا جو اِس لئے ایسا بنا تا کہ انسان اُسے محسوس کر

سکے، اُسے چھو سکے، اور اُس کے ساتھ رفاقت کر سکے۔ مسیح ایک بدن تھا جس میں خدا سکونت پذیر تھا۔ ''خدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان سکونت پذیر رہا''۔ 1- تیمتھیس 16:3 ''اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے، یعنی خدا جو جسم میں ظاہر ہوا''۔

526-253 عظیم یہواہ نیچے اترا اور اپنے بیٹے میں سکونت کر کے خود کو چھوئے جانے کے قابل بنایا اور یوں ظاہر ہو کر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ کر لیا۔ مسیح کچھ نہ تھا سوائے خدا ہونے کے، اور نہ خدا کچھ تھا سوا مسیح ہونے کے۔ دونوں مل کر ''بدن میں خدا'' ہوا، فرشتوں سے کچھ کمتر بنا تاکہ دکھ اٹھا سکے۔ فرشتے دکھ نہیں اٹھا سکتے۔ یسوع ایک مَقدِس تھا جس میں خدا نے بسیرا کیا۔

527-253 رسولوں کے اعمال کی کتاب 7 باب میں کلامِ مقدّس کہتا ہے ''تو نے قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا بلکہ میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔ کیونکہ وہ قدّوس ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا، بلکہ تو نے میرے لئے ایک بدن تیار کیا ہے''۔ تاکہ اُس میں رہ کر وہ انسانوں کے ساتھ رفاقت قائم کرے۔

528-253 اگر خدا ممکن کرے تو اِس کتاب میں آگے بڑھتے ہوئے ہم واپس روت کی کتاب میں جا کر دکھانا چاہتے ہیں کہ خدا کس طرح ہم میں سے ایک اور ہمارا خونی رشتہ دار بنا تاکہ رفاقت قائم کر کے کھوئے ہوؤں کو واپس لا کر اپنے ساتھ میل کر لے۔ کفارہ دینے والے کو خونی رشتہ دار ہونا چاہئے۔ اور خونی رشتہ دار بننے کے لئے خدا کے پاس ایک ہی طریقہ تھا کہ ہم میں سے ایک بنے ۔ اِس لئے وہ فرشتہ بن کر انسان کا خونی رشتہ دار نہیں ہو سکتا تھا۔

529-253 گزشتہ شام جب میں ایک شکستہ دل شراکت دار فرزند سے گفتگو کر رہا تھا جس کی والدہ وفات پا گئی تھیں۔ وہ بولا ''بھائی بل، میرا خیال ہے کہ وہ آج رات فرشتہ بن گئی ہوں گی''۔

میں نے کہا ''نہیں اَرل، وہ کبھی فرشتہ نہیں بنے گی۔ وہ آج رات ایک عورت ہے، بالکل اُسی طرح جس طرح خدا نے اُسے بنایا تھا، اور ہمیشہ ایسی ہی رہے گی، فرشتہ کبھی نہیں ہوگی''۔ خدا نے فرشتوں کو بنایا تھا۔ اُس نے کبھی بھی انسانوں کو فرشتے بن جانے کے لئے نہیں بنایا تھا۔ اُس نے فرشتوں اور انسانوں کو بنایا۔ اِس لئے انسان کبھی فرشتے نہیں بنیں گے اور نہ فرشتے کبھی انسان بنیں گے۔ خدا نے اُنہیں مختلف بنایا تھا۔

531-254 مسیح میں ہو کر وہ اِس لئے جسم بنا تاکہ انسان کو اُس بہت بڑی پستی سے چھٹکارا

دلائے جہاں انسان گناہ کے باعث ابدی زندگی سے محروم ہو کر جا گرا تھا۔ خدا نیچے آیا اور انسان کی صورت اختیار کی، ہمارا خونی رشتہ دار بنا تاکہ وہ ہمارے گناہوں اور موت کو اپنے اوپر لے سکے۔

532-254 ایک وضاحت جو ہم گزشتہ اسباق میں سیکھ چکے ہیں...... (تھوڑا سا پس منظر حاصل کرنا ہوگا تاکہ نئے آنے والے سمجھ سکیں)۔ خدا جب کلوری کی طرف جا رہا تھا، موت کا ڈنک اُس کا پیچھا کر رہا تھا، اُس کے گرد بھنبھنا رہا تھا، اور بالآخر اِس نے اُسے ڈس لیا اور وہ مر گیا۔ وہ مر گیا یہاں تک کہ سورج نے اپنی روشنی دینا چھوڑ دیا۔ وہ مر گیا حتیٰ کہ چاند اور ستارے اپنی روشنی دینا بھول گئے۔ اُسے یہ کرنا پڑا تاکہ وہ موت کا ڈنک کھا سکے۔ اگر وہ غیر فانی شخص ہی رہتا، اگر وہ جلالی صورت ہی میں رہتا، یا روح کی صورت میں رہتا، تو موت کو اُس پر کوئی اختیار حاصل نہ ہوتا۔ اُسے جسم بننا تھا تاکہ وہ موت کا ڈنک کھا سکے۔

533-254 لیکن جب کوئی مکھی یا کوئی اَور حشرہ جو ڈنک رکھتا ہو، ایک بار کسی کو ڈنک مار لیتا ہے تو اس کے بعد کبھی ڈنک نہیں مار سکتا۔ اُس کا ڈنک مضروبہ جسم کے اندر ہی رہ جاتا ہے۔ اور اِسی طرح خدا مسیح بنا، جسم میں اترا، تاکہ موت کے ڈنک کو اپنے بدن میں چبھنے کا موقع دے۔ اور جب موت صلیب پر اُس سے الگ ہوئی تو اپنا ڈنک وہیں چھوڑ گئی، اب یہ مزید کسی ایماندار کو ڈس نہیں سکتی۔ یہ گھوں گھوں کا شور پیدا کر سکتی ہے، دھمکانے کے لئے بھنبھنا سکتی ہے، لیکن ڈنک نہیں مار سکتی۔ اِس کے پاس اب ڈنک ہے نہیں۔

534-254 عظیم رسول پولوس نے اپنی موت کو للکار کر کہا "اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟ اے قبر تیری فتح کہاں رہی؟ لیکن خدا کا شکر ہو جو ہمیں خداوند یسوع مسیح میں فتح بخشتا ہے"۔ کیونکہ موت اور قبر دونوں ہی اپنی فتح کھو بیٹھیں۔

535-254 پھر گزشتہ اتوار کو ہم نے "مسیح کی تعلیم کے اصولوں کو چھوڑنا" پر بات کی۔ عبرانیوں 6 باب میں ہم پڑھتے ہیں "آؤ ہم کمال کی طرف قدم بڑھائیں"۔ اور ہم نے معلوم کیا کہ بہت سی کلیسیائیں بشمول ہماری اپنی کلیسیا برنہم ٹیبرنیکل، مسیح کی ابتدائی باتوں کے مطالعہ پر بہت زیادہ وقت صرف کرتی ہیں۔ جیسے، وہ ابرہام کا بیٹا تھا، وہ فلاں کا بیٹا تھا، اور پیچھے نسب ناموں وغیرہ پر۔ لیکن بائبل کہتی ہے "اِن باتوں کو چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں"۔

536-254 پہلے آپ کو تعلیم کو جاننا چاہیئے، پھر اِن سب چیزوں کو جاننا چاہیئے، پھر وہ کہتا ہے کہ

اِن کو ایک طرف رکھ دیں، جیسے، مردوں کی قیامت، ہاتھ رکھنا، بپتسمہ، اور اِسی طرح دیگر تمام مردہ کاموں کو۔ کیونکہ اب اُن میں کوئی زندگی نہیں رہ گئی۔ لیکن کلیسیا اب بھی اِنہی باتوں کی طرف بھاگتی ہے۔ ''اوہ، ہم مسیح کی الوہیت پر ایمان رکھتے ہیں۔ جی، بالکل۔ ہم پانی کے بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ جی یقیناً۔ ہاتھ رکھنا...... پولس نے کہا تھا'' خدا نے چاہا تو ہم یہی کریں گے۔ مگر آؤ اِن سب باتوں کو چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں''۔

538-255 اب، کلیسیا تنظیم بندی سے کاملیت حاصل نہیں کرتی، بلکہ یہ مزید خدا سے دُور ہوتی جاتی ہے، یا پھر ایک دوسرے سے دُور ہو جاتے ہیں۔ ہم رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں، ہم خود کو الگ تھلگ کر لیتے ہیں، گویا کہ ہم ایمان نہیں رکھتے۔ لیکن جب ہم ابتدائی تعلیم کے اِن اصولوں کو چھوڑ کر کاملیت کی طرف بڑھتے ہیں تو اِن چھوٹی چیزوں کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہ جاتی۔

539-255 ہم ایک رشتے میں آ جاتے ہیں اور ہم معلوم کرتے ہیں کہ ہم فقط مسیح میں ہو کر ہی کامل ہو سکتے ہیں۔ پھر ہم بائبل کی تعلیمات سے معلوم کرتے ہیں کہ ہمیں مسیح میں کیسے شامل ہونا ہے۔ نہ پانی کے بپتسمہ سے، نہ ہاتھ رکھنے سے، نہ تعلیم سکھانے سے، بلکہ ایک روح سے ایک بدن میں بپتسمہ پانے اور اُس کے دکھ اٹھانے سے کامل کئے جاتے ہیں۔ پھر ہم مختلف نظر آتے ہیں، مختلف سوچ رکھتے ہیں، مختلف عمل رکھتے ہیں، مختلف زندگی بسر کرتے ہیں۔ اِس لئے نہیں کہ یہ سارا فریضہ ہوتا ہے یا ہم کلیسیا کے رکن ہوتے ہیں، بلکہ اُس محبت کے باعث جو خدا اپنے پاک روح کے وسیلے ہمارے دلوں میں رکھتا ہے، اور جو ہمیں خدا کی بادشاہی کے شہری بناتا ہے، پھر کوئی تنظیم یا کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہ جاتی۔ ہم سب ایک عظیم بدن ہوتے ہیں۔

540-255 چند لمحوں تک ہم آج صبح کے سبق میں داخل ہونے والے ہیں۔ لیکن میں یہاں ایک اور بات کا تذکرہ کرنا چاہوں گا، اور وہ یہ کہ پولوس اِس کتاب کے چھٹے باب میں بیان کرتا ہے کہ ہم مسیح میں کامل کئے جاتے ہیں۔ پھر چھٹے باب کی تیرہویں آیت سے ہمیں پس منظر حاصل ہوتا ہے............

چنانچہ جب خدا نے ابرہام سے وعدہ کرتے وقت قسم کھانے کے واسطے کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا تو اپنی ہی ذات کی قسم کھائی۔ خدا نے اپنی قسم کھائی، اس لئے کہ قسم کھانے کے لئے اُس سے بڑا اور کوئی نہ تھا۔

542-255 اب ہم ذرا پیچھے جانا چاہتے ہیں۔آیئے تھوڑی دیر کے لئے گلتیوں کی کتاب میں چلیں اوراس میں 16:3 کوحاصل کریں۔یہاں سے ہم ذرا یہ پڑھیں گے کہ اُس نے کیاقسم کھائی تھی۔

پس ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدے کئے گئے۔وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے،جیسا کہ بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے، بلکہ جیسا ایک کے واسطے،کہ تیری نسل سے،اوروہ مسیح ہے۔

اب اگرآپ اِس کوغور سے پڑھ کرملاحظہ کریں............

......ابرہام اور اُس کی نسل......(واحد)......سے وعدے......(جمع)......کئے گئے۔(ابرہام اور اُس کی نسل سے)۔

543-256 اب،ابرہام کی نسل ایک تھی، جو کہ مسیح تھا،اوراُس کی ابتدائی مثال اضحاق تھا۔لیکن ابرہام کے فرزند بہت سارے تھے۔اضحاق سے پہلے بھی اُس کاایک فرزند تھا،جوسارہ کے ایمان سے ہٹ جانے کوظاہرکررہاتھا،کیونکہ اُس نے چاہاتھا کہ ہاجرہ اُس کے لئے بچہ پیدا کرے، یہ خیال کرتے ہوئے کہ وہ چونکہ عمر رسیدہ ہے اورخدا کو چاہیئے کہ اپنے موعودہ طریقہ کو چھوڑ کر کسی اورطریقہ سے اُسے اولاد دے۔

544-256 لیکن خدا اپنے وعدہ پرقائم رہتا ہے،خواہ یہ کیسا ہی غیر منطقی دکھائی کیوں نہ دے۔ خدا اپنے وعدہ کی پابندی کرتا ہے۔اورسارہ نے خیال کیا کہ میں اپنی لونڈی ہاجرہ کولوں گی اوروہ ابرہام سے میرے لئے بچہ پیدا کرے گی اورمیں وہ بچہ لےلوں گی۔اورپھروہ بچہ اسماعیل بنا،جوتب سے اب تک گلے میں کانٹا بناہوا ہے،اِس لئے کہ اُس سے عرب پیدا ہوئے جو ہمیشہ اُسی جیسے ثابت ہوئے ہیں۔

545-256 اگرآپ کسی بھی وقت خدا کے اظہر کلام پرایمان نہ رکھ کرکوئی اورراستہ اختیارکرلیتے ہیں تو یہ اُسی وقت سے آپ کے لئے گلے کا کانٹا بن جائے گا۔آپ وہی قبول کریں جوخدا نے کہا ہو۔وہ جو کچھ کہتا ہے اُس کا وہی مطلب ہوتا ہے۔اوہ،اُس کا نام مبارک ہو۔فقط اُس کے کلام کولیجئے۔

546-256 خواہ کوئی بھی پہلوتہی کرنے کی کوشش کرے،آپ کہیئے''اِس کا درحقیقت یہ مطلب نہیں ہے۔جب خدا وعدہ کرتا ہے کہ تو اُس کا مطلب بعین وہی ہوتا ہے۔

547-256 اب،اگرہم غور سے ملاحظہ کریں............

......ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدے کئے گئے............

پہلا لفظ 'نسل' ہے جو کہ واحد ہے، اور دوسرا لفظ 'وعدے' ہے۔ ایک سے زیادہ وعدے ہیں، اور ابرہام کی نسل میں ایک سے زیادہ اشخاص ہیں۔ دیکھئے، نسل ایک ہے لیکن اِس نسل میں لوگ بہت سے ہیں۔ یہ صرف اکیلا ابرہام یا اکیلا اضحاق نہ تھا، بلکہ اِس میں ابرہام کی پوری نسل کے لئے تھا۔ وعدے اِس نسل کے ہر فرد سے کئے گئے تھے۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟

548-256 اس لئے ہم (کلامِ مقدّس کے مطابق) مسیح میں مر کر ابرہام کی نسل کو اختیار کر لیتے ہیں، اور وعدہ کے مطابق وارث ہیں، نہ کہ کلیسیا کا رُکن بننے سے، یا مردہ کاموں کی صورت اختیار کرنے سے، بلکہ مسیح کے روح سے پیدا ہونے کے باعث ہم ابرہام کی نسل ہیں اور اُس کے ساتھ بادشاہی کے وارث ہیں۔

549-257 اب ہم تھوڑا اور آگے بڑھتے ہیں، جہاں خدا قسم کھا رہا ہے۔ اب، 6 باب کی 17 آیت:

> اِس لئے جب خدا نے چاہا کہ وعدہ کے وارثوں پر اور بھی صاف طور سے ظاہر کرے کہ میرا ارادہ بدل نہیں سکتا تو قسم کو درمیان میں لایا۔

550-257 اوہ، تھوڑی دیر کے لئے یہاں رُکیں۔ خدا کی اپنی مرضی ہوئی، وہ مجبور نہ تھا، بلکہ اِس لئے کہ وہ اِس چیز کو یقینی بنانا چاہتا تھا۔

551-257 ہم پیشتر جان چکے ہیں کہ خدا جسم بنا اور ہمارے درمیان بسیرا کیا، اور اِس طرح خود کو دنیا پر ظاہر کیا۔ جب اُس نے زنا کار عورت کو دیکھا تو کہا "میں تجھے مجرم نہیں ٹھہراتا، جا پھر گناہ نہ کرنا"۔ جب اُس نے بیمار کو دیکھا تو اُسی طرح عمل کیا جس طرح اُسے کرنا چاہئے تھا، اِس لئے کہ وہ خدا تھا، اور اُس نے بیماروں کو شفا دی۔ اُس نے مردوں کو زندہ کر دیا۔ اُس نے گناہ معاف کر دیئے، خواہ وہ جیسے بھی تھے یا جتنے بھی تھے، جتنے بھی برگشتہ تھے، اگر وہ اُس کے پاس آنے اور معافی کے خواستگار ہونے کے لئے رضامند ہوئے تو اُس نے بہر حال اُنہیں معاف کر دیا۔

552-257 غور کیجئے۔ اگر خدا نے ایک بار کسی صورتحال پر کچھ عمل دکھایا، اور اگر دوبارہ وہی صورتحال پیدا ہو جائے تو اُسے دوسری بار بھی وہی کرنا ہوگا جو اُس نے پہلی دفعہ کیا، نہیں تو وہ بے انصاف

ٹھہرے گا۔ سمجھے؟ خواہ آپ کتنے بھی بُری طرح گناہ میں گرے ہوئے ہیں، اُسے آپ کے لئے وہی کرنا ہو گا جو اُس نے گری ہوئی عورت کے لئے کیا تھا۔

553-257 خدا کا رویہ اُس کی ذات ہے، اور جو کچھ وہ اپنے رویہ میں ہوتا ہے اُسی سے اُس کی ذات کا اعلان ہوتا ہے۔ اِسی طرح آپ بھی ہیں۔ اپنی زندگی کے رویے سے ہی آپ ظاہر کرتے ہیں کہ آپ کیا ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ایک یا دو گزشتہ اسباق میں دیکھا تھا کہ میتھوڈسٹ لوگ کہنا چاہتے ہیں کہ ''جب آپ چِلّاتے ہیں تو آپ نے اسے حاصل کرلیا''۔ پنتی کاسٹل کہتے ہیں ''جب آپ غیرزبانیں بولتے ہیں تو آپ نے اِسے حاصل کرلیا''۔ پنسلوانیا کے شیکر کہتے ہیں ''جب آپ ہاتھ ملاتے ہیں تو آپ نے اسے حاصل کرلیا''۔ اور ہم نے معلوم کیا کہ وہ سب غلط کہتے ہیں۔ آپ کی زندگی اِسے ظاہر کرتی ہے۔ آپ کی شخصیت ظاہر کرتی ہے کہ آپ کیا ہیں۔ آدمی اپنے کاموں سے پہچانا جاتا ہے۔ اور جیسی آپ کی زندگی ہو............

554-257 آپ نے کہانی سن رکھی ہوگی ''آپ کی زندگی اتنی بلند آواز سے بولتی ہے کہ میں آپ کے الفاظ نہیں سن سکتا''۔ جو کچھ آپ ہوتے ہیں، وہی نظر آتے ہیں۔ جس قسم کی آپ زندگی گزارتے ہیں اُسی سے نظر آتا ہے کہ آپ کے اندر کیسی روح ہے۔

555-258 آپ کے لئے کسی صحیح چیز کی نقالی ممکن ہے۔ آپ ایک مسیحی کی نقالی کرسکتے ہیں، لیکن جلد ہی وقت آجائے گا جب چھلنی لگا دی جائے گی اور ظاہر ہو جائے گا کہ آپ کیا ہیں۔ زنجیر اپنی کمزور ترین کڑی پر ہی مضبوط ترین ہوتی ہے۔

556-258 اور جب خدا کے بیٹے مسیح کو آزمایا گیا تو ظاہر ہو گیا کہ وہ کیا تھا۔ یقیناً۔ جب آپ کو آزمایا جائے گا تو ظاہر ہو جائے گا کہ آپ کیا ہیں۔ آپ کی زندگی ہمیشہ منعکس کرتی ہے کہ آپ اندر سے کیا ہیں۔ یقین کر لیجئے آپ کے گناہ آپ کے بیرونہ کو تلاش نہیں کرتے۔ اور یہی بات ہے جو ہم کہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

557-258 یسوع نے یوحنا 5:24 میں کہا تھا ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے (یہ نہیں کہ ہاتھ ملاتا، یا زبانیں بولتا ہے......) اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور وہ کبھی موت کو نہ دیکھے گا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔

558-258 یہ آپ کا ایمان ہوتا ہے۔اَور آپ اپنے ایمان کا اقرار اپنے لبوں سے کرتے ہیں جو ان لوگوں پر ظاہر ہوسکتا ہے جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہوں، لیکن آپ کی زندگی سب کے سامنے کھلی ہوتی ہے۔پس آپ خواہ کچھ بھی کرنے کی کوشش کریں، یہ کام نہ دے گا، اِسے آپ کے اندر ہونا چاہئے۔پوری کہانی کی اصل آپ کا شخصی ایمان ہے کہ مسیح جو مُردوں میں سے جی اٹھا آپ کا نجات دہندہ ہے،اور خدا کے دہنے ہاتھ آپ کی جگہ کام کررہا ہے،اور آپ اُس کی جگہ یہاں کام کررہے ہیں اور اُس کے گواہ ہیں۔گواہ وہ ہوتا ہے جو آپ کی جگہ کھڑا ہوتا اور آپ کی جگہ کام کرتا ہے۔اور جیسا کہ آپ کی زندگی یہاں دکھائی دیتی ہے کہ مسیح میں آپ کی گواہی کیا ہے، اُس کی زندگی وہاں اور یہ زندگی یہاں نظر آتی ہے۔اوپر موجود ہوتے ہوئے جو کچھ وہ آپ کے لئے ہے، وہاں بھی نظر آتا ہے اور یہاں بھی۔آپ نے صرف اور صرف اپنے ایمان کے باعث نجات پائی ہے۔پس احساسات، جذبات، محسوسات، کسی چیز کی یہاں کوئی جگہ نہیں۔

559-258 اب، غلط مت سمجھئے گا کہ میں گویا اِن جذبات پر ایمان نہیں رکھتا۔یقیناً۔لیکن جہاں پر اب ہم ہیں،اور آج کے دن جو تربیت ہم اِن لوگوں کو دینے کی کوشش کررہے ہیں، یہ کوئی جذبات نہیں ہیں۔ابلیس نے اِن چیزوں کو لے کر لوگوں کو اجاڑا ہے کہ وہ اپنی ابدی منزل کی بنیاد جوش پر رکھیں۔زور سے چلاّنا، غیر زبانیں بولنا، ہر اتوار کو گرجا گھر جانا، ایک مسیحی ہونے کی اداکاری کرنا، اُس روز اِن میں سے کسی چیز کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔''جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو......''۔
آپ کا جوش نہیں بلکہ آپ کی زندگی ظاہر کرتی ہے کہ آپ اندر سے کیا ہیں۔

560-258 آپ کے ہاتھوں میں خون ہوسکتا ہے، آپ غیر زبانیں بولتے ہوں گے، آپ بیماروں کو شفا دیتے ہوں گے، آپ اپنے ایمان سے پہاڑوں کو ہلا سکتے ہوں گے، تو بھی آپ کچھ نہیں (1- کرنتھیوں 13 باب)۔سمجھے؟ یہ سب کچھ ایک پیدائش کے سبب جو خدا سے آتی ہے واقع ہونا چاہئے۔اور خدا آپ کے اندر نئی پیدائش لاتا ہے اور اپنی ذات کا کچھ حصہ آپ کو دے دیتا ہے۔پھر یہ چیزیں آتی ہیں۔آپ ایک نیا مخلوق ہوتے ہیں۔''میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دیتا ہوں''۔

561-259 ہم نے لفظ ''ابدی'' پر بات کی۔''ہمیشہ کے لئے'' وقت کی وسعت ہے۔ابدیت ہمیشہ، ہمیشہ، ہمیشہ ہے، لیکن ابدیت صرف ایک ہی ہے۔اور ہم نے معلوم کیا کہ آپ کو ابدی زندگی ملتی ہے۔

اِس کے لئے یونانی لفظ ''زوٗ'' ہے جس کا مطلب ہے ''خدا کی زندگی'' ۔آپ کو خدا کی زندگی میں سے حصہ مل جاتا ہے جس سے آپ خدا کے روحانی فرزند بن جاتے ہیں اور جس طرح خدا ابدی زندگی کا حامل ہے اُسی طرح آپ بھی ابدی زندگی کے حامل ہو جاتے ہیں۔آپ کے اختتام کا کوئی مقام نہیں ہوگا،اِس لئے کہ آپ کے آغاز کا بھی کوئی مقام نہ تھا۔جس چیز کا کوئی آغاز ہوتا ہے اُس کا اختتام بھی ہوتا ہے،اور جس کا کوئی آغاز نہیں اُس کا کوئی اختتام بھی نہیں۔

562-259 یہ بیش قیمت کلام ہمیں کس قدر پیارا ہے۔ایک مسیحی کو ایمان میں کس قدر پختہ ہونا چاہئے جو ایک بار مقدسوں کو دیا گیا تھا،اور اِسے جگہ بہ جگہ اچھلنا بہنا اور طرح طرح کی کلیسیائیں بدلتے رہنا نہیں چاہئے۔اگر آپ مسیحی ہیں اور آپ خواہ کسی بھی کلیسیا میں شامل رہنا چاہیں،تو یہ درست ہوگا۔لیکن پہلی چیز کو پہلے درجہ پر رکھئے،یعنی وہ پیدائش جو آپ کا خدا کے ساتھ رشتہ جوڑتی ہے،جس طرح خدا آپ کا خونی رشتہ دار بنا۔

563-259 وہ آپ کا خونی رشتہ دار بنا تاکہ آپ کو مردوں میں سے زندہ کر سکے۔اور آپ کو مردوں میں سے جلانے سے پہلے ضروری تھا کہ وہ آپ کو ابدی زندگی دے۔پھر خدا کو آپ کا قرابتی بن کر آپ کی موت کو لینا پڑا تاکہ آپ کو مردوں میں سے زندہ کر سکے۔اور پھر آپ کو اُس کی قیامت میں شامل ہونے کے لئے اُس کا خونی رشتہ دار بننا لازم ہوا۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ یہ ادل بدل ہے۔خدا نے آپ کی جگہ لی،تاکہ آپ خدا کی جگہ لے سکیں۔سمجھ گئے؟ خدا آپ کا جزو (بدن) بنا تاکہ آپ ابدی زندگی پانے کے لئے اُس کا جزو بن جائیں۔اوہ،یہ خوبصورت تصویر ہے،اور ہم اِس سے محبت رکھتے ہیں۔

564-259 اب..........اور جب خدا نے کثرت سے چاہا......(اُسے مجبوری نہ تھی بلکہ یہ اُس کی مرضی تھی)......

565-259 میں اِس پر نہایت خوش ہوں (کیا آپ نہیں؟) کہ ہمارا خدا راضی بہ رضا ہے۔دیکھئے،اگر خدا تحمل نہ کرتا تو کیا ہوتا؟ روح کے پھل کیا ہیں؟ محبت،خوشی،ایمان،اطمینان،تحمل۔یہ خدا کا جزو ہے جو آپ کے اندر ہوتا ہے۔اور یہ ایک دوسرے کے بوجھ برداشت کرتا ہے،ایک دوسرے کو معاف کرتا ہے،جس طرح خدا نے مسیح کی خاطر آپ کو معاف کر دیا،خدا کا روح جو آپ کے اندر ہے آپ کو ایسا ہی

کرنے کی طرف مائل کرتا ہے۔ جب خدا زمین پر تھا، اور آپ کی جگہ لی، وہ آپ کے گناہ اٹھا کر گناہ بنا، آپ کی خاطر یہ سب برداشت کیا اور آپ کی قیمت چکائی۔ خدا تحمل کرتا ہے اور ہمارے بوجھ اٹھاتا ہے۔

566-260 اور پھر وہ بھلا خدا ہے۔ اگر آپ اپنی زندگی میں کچھ کام چاہتے ہوں، تو جان لیجئے کہ خدا اتنا بھلا ہے جو ان کو پورا کر سکتا ہے۔ وہ آپ کی خوشی کو عزیز رکھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے............وہ محبت ہے اور اُس کی عظیم محبت اُسے بعض اوقات مجبور کر دیتی ہے کہ وہ نیچے اتر آئے تاکہ آپ کو اپنی مرضی کی چیزیں حاصل ہو سکیں۔

567-260 خداوند مسیح کے زندہ ہو جانے کے بعد توما کو دیکھئے۔ توما یقین نہیں کر رہا تھا۔ اوہ، آج تو اُس کے بہت سے فرزند ہیں۔ توما نے کہا ''نہیں نہیں، مجھے کوئی ثبوت چاہئے۔ مجھے آپ کی باتوں سے غرض نہیں۔ میں تو اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں اور اپنی انگلیاں اُس کے ہاتھوں کے زخموں میں ڈال کر دیکھوں گا تب یقین کروں گا''۔ دیکھئے کہ وہ اُس وقت کلامِ مقدّس کی ترتیب سے بالکل باہر نکل گیا تھا۔ شاید آپ اس کا یقین کرلیں۔ اُس نے کہا ''مجھے تو اِس کا کوئی ثبوت چاہئے''۔

اور یسوع ظاہر ہوا۔ وہ بھلا ہے۔ ''آؤ توما۔ جیسا تم چاہتے ہو کر کے دیکھ لو''۔

اِسی طرح ہم بھی ہیں۔ ہم کہتے ہیں ''خداوند، مجھے غیر زبانیں بولنا ہیں۔ مجھے بلند آواز سے چلّانا ہے۔ مجھے......''

''چلو ٹھیک ہے۔ میں تجھے یہ کرنے دوں گا''۔ وہ بھلا ہے۔

پس اُس نے اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں ڈالا تو بول اٹھا ''اوہ، یہ تو خداوند میرا خدا ہے''۔

572-260 یسوع نے کہا ''توما، تو تو دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ جو کوئی ثبوت دیکھے بغیر ایمان لائے اُس کا انعام کتنا بڑا ہوگا''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ ہے وہ مقام جہاں پر ہمیں ہونا چاہئے۔ ''کتنا بڑا اجر اُن کے لئے ہے جو ثبوت دیکھے بغیر ایمان لائیں''۔ یہ ایمان کا عمل ہے کہ ہم اسے قبول کر لیتے ہیں۔

573-260 میں ایمانداروں پر ظاہر ہونے والے نشانوں پر ایمان رکھتا ہوں۔ مگر ہمیں پہلی چیز کو پہلے درجہ پر رکھنا ہے۔ اِس کے بغیر بھی آپ کے پاس نشان ہو سکتے ہیں۔ پولوس کہتا ہے کہ ہو سکتے ہیں۔ وہ کہتا ہے ''اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں تو بھی میں کچھ نہیں۔ اگر میں اپنے ایمان سے

پہاڑوں کو ہٹا دوں تو بھی میں کچھ نہیں۔ اگر میں کلامِ مقدّس کو اِس قدر جان لوں کہ خدا کے تمام بھید حاصل ہوں، تو بھی میں کچھ نہیں''۔ دیکھئے، روح القدس کی یہ نعمتیں روح القدس کے بغیر ہیں۔

574-260 روح القدس خدا ہے، اور خدا محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، حلم اور صبر ہے۔ یہ خدا کا روح ہے۔ اس روح کے وسیلے خدا آخری ایام میں اِن چیزوں کو زندہ کرتا ہے۔

575-261 اب:

......جب خدا نے چاہا کہ وعدے کے وارثوں پر اور بھی صاف طور سے ظاہر کرے............

576-261 خدا نے چاہا کہ وارثوں پر ظاہر کرے............ یہ وارث کون ہیں؟ ہم مسیح میں مر کر ابرہام کی نسل اور وارث ٹھہرتے ہیں۔ کیا یہ بات دل میں اترتی ہے؟ ایک قسم کے ساتھ کئے ہوئے وعدہ کے وسیلے ہم خدا کی بادشاہی کے وارث ہیں۔ خدا کو قسم کھانے کی ضرورت نہ تھی، اُس کا کلام کامل ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم نے تھوڑی دیر پہلے پڑھا ہے کہ اُس نے اپنی ہی ذات کی قسم کھائی، اِس لئے کہ اُس سے بڑا کوئی نہیں۔

......وعدے کے وارثوں پر اور بھی صاف طور سے ظاہر کرے کہ میرا
ارادہ بدل نہیں سکتا تو قسم کو درمیان میں لایا............

577-261 خدا تبدیل نہیں ہوسکتا، وہ یکساں رہتا ہے۔ اور اگر خدا نے کسی ایک بیمار کو اچھا کیا، تو وہ اپنا طریقہ کبھی بدل نہیں سکتا۔ اگر خدا نے ایک گنہگار کو، ایک کسبی کو معاف کیا، تو وہ اپنا طریقہ کبھی بدل نہیں سکتا۔ خدا کے کلام کا ثبات، بے تبدیلی .... خدا نے ایک مقام پر فرمایا تھا ''میں خداوند تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں''۔ اُسے اِس کلام کے ساتھ کھڑا ہونا ہے، اِس لئے کہ وہ لامحدود ہے۔ وہ ابتدا ہی سے انجام کو جانتا ہے۔

578-261 اب میں کہہ سکتا ہوں ''میں یہ کروں گا''۔ اور بائبل کہتی ہے ''اگر خداوند نے چاہا''۔ اِس لئے کہ میں فانی ہوں، میں یہ نہیں جانتا۔ بعض اوقات مجھے اپنے الفاظ واپس لینا پڑتے ہیں، لیکن خدا اپنے کلام کو واپس نہیں لے سکتا۔ وہ خدا ہے۔ اُس نے صرف ایک ہی چیز مانگی ہے کہ ''اگر تو ایمان لا سکتا ہے......''۔

''اگر تو ایمان لاسکتا ہے تو سب کچھ ممکن ہے۔ اگر تو ایمان نہ لائے......''۔

579-261 یہ سب آپ پر ہے...........اگر یہ آپ کے لئے ممکن ہے، تو یہاں سوال ہے۔ لیکن سوال خدا کے کلام پر نہیں، کیونکہ خدا لاتبدیل ہے اور بدل نہیں سکتا۔ کتنی حیرت انگیز بات ہے!

580-261 اب غور سے سنئے، جب ہم آگے پڑھتے ہیں۔

''تاکہ دو بے تبدیل چیزوں کے باعث جن کے بارے میں خدا کا جھوٹ بولنا ممکن نہیں (ناممکن اور بے تبدیل عملی طور پر ایک ہی لفظ ہے، یعنی جو تبدیل نہیں ہوسکتا۔ اِسے ہمیشہ ایک ہی جیسا رہنا ہے۔ یہ بدل نہیں سکتا۔ یہ ناممکن اور بے تبدیل ہے)...........دو بے تبدیل چیزوں کے باعث جن کے بارے میں خدا کا جھوٹ بولنا ممکن نہیں......

''کیا ہمارے پاس دو چیزیں ہیں؟'' جی ہاں۔ پہلا خدا کا کلام جو کہتا ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔ دوسری اُس کی قسم کہ وہ ایسا کرے گا۔

581-261 واہ عزیزو۔ ہمیں کس قسم کے لوگ ہونا چاہئے؟ تو پھر ہم کیوں اُچھلتے بہتے اور بھاگتے پھریں، دنیا کی چیزیں قبول کریں اور اِس 1957ء کے بہاؤ کی مثالی مسیحیت میں شامل ہوں؟ ہم چاہتے ہیں کہ ہم پرانی طرز کے مسیحی ہوں جو خدا کو اُس کے کلام کے مطابق لیں اور ان چیزوں کو جو نہیں ہیں ایسے بلا لیں جیسے کہ وہ ہیں۔ ''اگر خدا نے ایسے کہا، تو یہ طے ہے''۔

582-262 ابرہام، جس کے ساتھ اور جس کی نسل کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا، نے غیر موجود چیزوں کو ایسے بلا لیا جیسے کہ وہ موجود تھیں۔ اِس لئے کہ یہ وعدہ خدا کا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ خدا جھوٹ نہیں کہہ سکتا۔ خدا نے اُس سے وعدہ کیا اور وہ ایمان لایا۔ اور جیسا کہ برسوں گزر گئے اور جسمانی آنکھوں کے لئے وعدہ مزید دُور ہوتا دکھائی دیتا تھا، لیکن یہ ابرہام کے قریب ہوتا گیا۔

583-262 بجائے کمزور ہونے اور یہ کہنے کے ''شاید الٰہی شفا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ شاید مجھے غلطی لگی ہو۔ شاید ایسی کوئی چیز وجود نہ رکھتی ہو۔ شاید میرے تصورات درست نہ ہوں''۔ تب اِس سے ایک ہی بات نظر آتی ہے، اور وہ یہ کہ آپ نے دوسری پیدائش حاصل نہیں کی۔

584-262 ''کیونکہ جو......'' ہم گزشتہ اتوار اِسے سیکھ چکے ہیں، اِس باب کے تھوڑا پچھلے حصہ

میں چلیں۔ ''کیونکہ جولوگ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے، اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے''۔ ''کیونکہ جوکوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا، اس لئے کہ خدا کا تخم اُس میں بنا رہتا ہے اور وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا''۔ خدا کا تخم خدا کا کلام ہے۔ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا خدا کے کلام سے۔ قربانی دی جا چکی، سب کچھ پورا ہو گیا۔

585-262 اب، اگر آپ غلطی کریں تو خدا آپ کو دعا کے لئے مائل کرے گا۔ اور اگر آپ غلطی کرتے ہیں تو ارادتاً نہیں کرتے۔ میرا خیال ہے کہ یہ 10 باب کی 47 آیت ہے کہ ''اگر ہم جانتے ہوئے گناہ کریں، جبکہ ہم سچائی کے علم کو قبول کر چکے ہوں......''۔ لیکن جب آپ دوبارہ پیدا ہو چکے ہوں تو آپ کے اندر سچائی ہوتی ہے، نہ کہ محض اس کا علم، بلکہ آپ سچائی کو قبول کر چکے ہوتے ہیں، اور یہ حقیقت بن چکی ہوتی ہے، اور آپ وقت اور ابدیت کے لئے خدا کے فرزند بن چکے ہوتے ہیں۔ خدا نے قسم کھائی تھی کہ وہ ایسا کرے گا۔

586-262 یسوع نے کہا تھا ''جو کوئی میری باتیں سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا، وہ کبھی عدالت کو نہ دیکھے گا، وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔ اب اِس طرح کی قسم کے ساتھ ''خدا کی مرضی یہ ہے کہ ہم اِسے قبول کریں......''

587-263 اب دیکھئے کہ پولوس کلیسیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کیا کہتا ہے:

......خدا کا جھوٹ بولنا ممکن نہیں، ہماری پختہ طور سے دلجمعی ہو جائے......

(یہ نہیں کہ ''اگر بپٹسٹ میرے ساتھ اچھا سلوک نہ کریں تو میں میتھوڈسٹوں کی طرف چلا جاؤں گا''۔ سمجھ گئے؟)

......ہماری پوری طرح سے دل جمعی ہو جائے جو پناہ لینے کو اِس لئے دوڑے ہیں کہ اُس اُمید کو جو سامنے رکھی ہوئی ہے قبضہ میں لائیں''۔

اب آخری آیات کو پڑھتے ہوئے:

588-263 ''وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے............ (امید، خدا کی کھائی ہوئی قسم)......وہ

ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت اور قائم رہتا ہے، اور جو پردہ کے اندر تک بھی پہنچتا ہے"۔

آیئے تھوڑی دیر پردہ پر بات کرتے ہیں۔ ہم گزشتہ اتوار اِس پر ٹھیک طرح بات نہیں کر پائے۔

589-263 "پردہ کے اندر......" پردہ بدن ہے۔ پردہ وہ چیز ہے جو اِس گرجا گھر میں ہمارے خدا کو روبرو دیکھنے میں حائل ہے۔ پردہ وہ چیز ہے جو ہمیں ان فرشتوں کو دیکھنے سے باز رکھے ہوئے ہے جو آج صبح ہماری نشستوں کے پاس کھڑے ہیں۔ پردہ وہ ہے جو ہمیں خدا کو دیکھنے سے باز رکھے ہوئے ہے۔ ہم پردہ کے پیچھے چھپے ہوئے ہیں، اور یہ پردہ جسم ہے۔ ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، ہم خدا کی حضوری میں ہیں۔ "خدا کے فرشتے اُس سے ڈرنے والوں کے چوگرد خیمہ زن ہوتے ہیں"۔ ہم ہر وقت خدا کی حضوری میں ہوتے ہیں۔ "میں تجھے کبھی نہ چھوڑوں گا، نہ کبھی تجھ سے دستبردار ہوں گا۔ میں ہمیشہ، حتیٰ کہ دنیا کے آخر تک تیرے ساتھ رہوں گا"۔

590-263 مگر پردہ جسم ہے جو ہمیں اُس کی حضوری سے باہر رکھتا ہے۔ لیکن ہم جان یعنی روح کے وسیلے، اپنے ایمان کے ساتھ جانتے ہیں کہ وہ ہماری نگہبانی کر رہا ہے۔ وہ ہمارے ساتھ کھڑا ہے۔ وہ اِس وقت یہاں موجود ہے۔

591-263 ایک صبح ایک بوڑھا نبی ایک فوج میں گھر گیا، اور اُس کے نوکر نے باہر دیکھ کر کہا "اے باپ، پورا ملک دشمنوں سے گھر گیا ہے"۔

الیشع اٹھ کھڑا ہوا اور کہا "بیٹا، جو ہمارے ساتھ ہیں اُن سے زیادہ ہیں جو اُن کے ساتھ ہیں"۔

اُس نے اُس کی آنکھوں پر تھپکا لیکن وہ کچھ نہ دیکھ سکا۔ اُس نے کہا "اے خدا، میں منت کرتا ہوں کہ اِس کی آنکھیں کھول دے۔ ان سے پردہ ہٹا دے"۔ اور اُس کی آنکھوں کا پردہ اتر گیا تو اُس نے دیکھا کہ بوڑھے نبی کے چوگرد آتشی رتھ تھے، تمام پہاڑ فرشتوں اور آتشی رتھوں کے باعث آگ میں لپٹے ہوئے تھے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

تب جیجازی کہہ سکتا تھا "اب میں سمجھ گیا"۔ دیکھئے، پردہ ہٹ گیا تھا۔ یہ مقام ہے جہاں پر رکاوٹ ہے۔

596-264 یہ چیز ہے۔ اِسے تھامے رہیئے، کہ پردہ ہی وہ چیز ہے جو ہمیں اِس طرح زندگی گزارنے سے روکتا ہے جس طرح ہمیں گزارنی چاہیئے۔ پردہ ہی ہمیں ان کاموں سے روکتا ہے جو

درحقیقت ہمیں کرنے چاہئیں۔اور خدا جسم کے پردہ میں آیا۔ پردہ پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا، اور خدا دوبارہ خدا بن گیا۔ اُس نے اُس پردے کو پھر زندہ کر دیا جس میں وہ چھپا ہوا تھا۔ یہ خداوند یسوع کا مُردوں میں سے جی اٹھنا ہے، جس سے ہم پر ثابت کیا گیا کہ جس پردے میں ہم چھپے ہوئے ہیں............

ہم ایمان سے اس کا یقین قبول کرتے ہیں۔اور جب یہ پردہ چاک ہو جائے تو میں اُس یقین دہانی کے ساتھ اُس کی حضوری میں چلا جاؤں گا، یہ جانتے ہوئے کہ میں اُسے اُس کی قیامت کے اختیار سے جانتا ہوں۔خداوند یسوع کی آمد پر یہ پردہ ایک کامل صورت میں پھر زندہ کیا جائے گا، اور جب وہ داؤد کے تخت پر بیٹھے گا تو میں اُسے اپنا نجات دہندہ اور خدا جانتے ہوئے اُس کے ساتھ چلوں اور بولوں گا۔ اِس پردہ میں گناہ ہے، لیکن جب اِسے کامل کر دیا جائے گا تو پھر ہم اِس میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔خواہ جس طرح بھی............

اُس جلالی بدن کے بارے میں ہم اِس زمین پر کبھی سوچ بھی نہیں سکتے۔اِسے اُسی طرح مرنا پڑتا ہے جیسے آپ کی روح کو دوبارہ پیدا ہونے کیلئے مرنا پڑے۔

597-264 گوشت کھانے یا کچھ اور کرنے سے بدن کامل نہیں ہوگا، اِس سے کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔آپ کو اِسے چھوڑنا ہے، یہ کرنا، وہ کرنا ہے، یہ قانون ہے۔ یہ بمطابق قانون ہے۔ہم نجات کی قانونی صورتوں پر ایمان نہیں لاتے۔ہم ایمان لاتے ہیں کہ ''ہمیں فضل سے نجات ملی ہے''۔اور یہ آپ پر منحصر نہیں ہے، آپ کو اِس کے لئے کچھ نہیں کرنا، یہ خدا کا چناؤ ہے جو یہ کام کرتا ہے۔''کوئی میرے پاس اس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے''۔ یہ سچ ہے۔ یسوع اِسی لئے آیا کہ اُن کو حاصل کر لے جن کو باپ نے پہلے سے جانا اور بنائے عالم سے پیشتر مقرر کیا کہ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں۔آمین۔ یہ چاہنے والے اور دوڑ دھوپ کرنے والے پر نہیں بلکہ اِس کا انحصار خدا پر ہے جو رحم دکھاتا ہے''۔ اِس کا کرنے والا خدا ہے۔آپ ہرگز فخر نہیں کر سکتے۔آپ نے کچھ بھی نہیں کیا۔آپ نے نجات خود حاصل نہیں کی بلکہ خدا نے آپ کو فضل سے نجات بخشی۔اگر آپ نے خود حاصل کی ہوتی تو آپ اس پر فخر کر سکتے۔لیکن آپ کے پاس فخر کرنے کو کچھ نہیں۔تمام تعریفیں اُس کے لئے ہیں۔اِس کا کرنے والا وہ ہے۔ اور اُس نے آپ کو یہ یقینی امید بخشی ہے، اس کے لئے قسم کھائی ہے، یہ ناممکن ہے کہ اس کے بچے کبھی کھو

جائیں۔

598-264 اب، وہ غلطی کرنے پر کوڑے کھاتے ہیں، کیونکہ آپ وہی کاٹتے یا حاصل کرتے ہیں جو آپ نے بویا ہو۔ یہ کبھی نہ سوچئے کہ آپ باہر نکل کر گناہ کر سکتے اور اس کے ساتھ چل سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا رویہ اختیار کریں تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ دوبارہ پیدا نہیں ہوئے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اگر آپ کے اندر ابھی تک غلط کرنے کی خواہش موجود ہے تو آپ پھر ابھی تک غلط ہیں۔ سمجھے؟ کیونکہ اس نے اُن کو ہمیشہ کیلئے کامل کر دیا ہے جو..........

جانوروں کی قربانی پرانے عہدنامہ، شریعت کے دنوں میں تھی جن کو سالانہ، یا لگاتار گذرانا جاتا تھا، اور وہ گناہوں کو دُور نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن جب ہم اپنے ہاتھ اُسکے سر پر رکھتے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں اور خدا کے روح سے دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، تو ہمارے اندر گناہ کی خواہش پھر نہیں رہتی۔ گناہ آپ سے دُور ہو چکا۔ یہ وقت اور ابدیت دونوں کے لئے ہے۔

599-265 آپ کوتاہیاں کریں گے، آپ گریں گے، آپ ارادتاً غلطی کر جائیں گے۔ آپ باہر جائیں گے اور یہ کام کریں گے، پر اِس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کھو گئے، اِس کا مطلب ہے کہ آپ کو درست ہونے کی ضرورت ہے۔

میرا چھوٹا بیٹا کئی بار..........میرے بچے ایسے کام کریں گے، آپ کے بچے بھی کرتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے اصولوں کے خلاف ہے۔ اور وہ آگاہ ہوتے ہیں کہ ایسا کرنے پر وہ کیا توقع کر سکتے ہیں، انہیں اِس کے عوض سزا ملے گی۔ بعض اوقات یہ اچھا ہوتا ہے۔ لیکن یقیناً وہ پھر بھی آپ کا بچہ ہی ہوتا ہے۔

جو ایک بار ابدی زندگی میں پیدا ہو چکا اُس کے لئے دوبارہ کھو جانا ممکن نہیں رہتا۔ خدا کچھ دے کر اُس کا بدلہ نہیں مانگتا۔ ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور کبھی عدالت کو نہ دیکھے گا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا''۔ یہ خدا کا وعدہ ہے۔

602-265 اگر آپ چلتے رہیں اور کہیں ''خیر، تب میں صرف یہ کر سکتا ہوں......'' میں ہمیشہ وہی

کرتا ہوں جو میں کرنا چاہتا ہوں۔لیکن اگر آپ مسیحی ہیں تو آپ کوئی ایسا کام نہ کرنا چاہیں گے جو غلط ہو، کیونکہ وہ زندگی جو آپ کے اندر ہے، وہ بنیاد............

اگر آپ غلط کام کی خواہش رکھتے ہیں تو اِس سے نظر آتا ہے کہ آپ کے اندر کچھ غلط موجود ہے۔ایک ہی چشمہ کے منہ سے میٹھا اور کھاری پانی کیسے نکل سکتا ہے؟

603-265 پس آپ نے جو کسی قسم کے جوش یا کسی مصنوعی چیز، یا کسی احساس کو باہم ملا جلا دیا تھا، مذبح پر واپس جایئے اور کہیئے''اے خدا، میری پرانی گنہگار زندگی کو مجھ سے دور کر دے، اور مجھے ایسا بنا دے کہ میری تمام خواہش .... جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا۔ یہ سچ ہے۔اس کے اندر ایسا کرنے کی خواہش ہی نہیں ہوتی۔

604-265 یقیناً ابلیس آپ کو ہر جگہ پھانسنے کی کوشش کرے گا لیکن یہ آپ کی مرضی نہ ہوگی۔ بائبل مقدّس ایسا کہتی ہے۔سمجھے؟ شیطان اب اور آئندہ اُسے پھانسنے کی کوشش کرے گا۔یقیناً کرے گا۔ اُس نے ہمارے خداوند یسوع پر بھی جال پھینکنے کی کوشش کی۔اُس نے موسیٰ کے ساتھ ایسا کیا اور اُسے پکڑ لیا۔اُس نے پطرس کو یہی کر کے پکڑ لیا۔اُس نے بہتوں کے ساتھ ایسا کیا۔حتیٰ کہ پطرس نے تو اُس کا انکار ہی کر دیا، لیکن پھر وہ جا کر زار زار رویا۔اُس کے اندر کچھ تھا۔

605-265 جب کبوتری کو کشتی سے باہر نکالا گیا............کوا باہر نکلا تو اِدھر اُدھر پھرتا رہا۔کشتی کے اندر وہ بالکل ٹھیک رہا، لیکن جب باہر نکلا تو اُس کی فطرت مختلف تھی۔ وہ تمام مردہ چیزوں کو کھا سکتا تھا جس کی بھی وہ خواہش کرتا اور وہ اس سے مطمئن تھا۔کیوں؟ وہ شروع ہی سے کوا تھا، وہ غلاظت پسند تھا۔ اُس میں اچھائی نہ تھی۔وہ ریا کار تھا اور وہ بھی کبوتری کے ساتھ ہی بسیرا کرتا تھا، کبوتری خواہ جتنی بھی بڑی تھی۔وہ کسی بھی ایسی جگہ پرواز کر سکتا تھا جہاں کبوتری کر سکتی تھی۔کبوتری ہی کی طرح وہ ہر اچھی خوراک کھا سکتا تھا، لیکن پھر وہ گلی سڑی چیزیں بھی کھا سکتا تھا جو کہ کبوتری نہیں کھا سکتی تھی۔اِس لئے کہ کبوتری ایک مختلف چیز ہے، اُس کی بناوٹ ہی مختلف ہے، وہ کبوتری ہے۔کبوتری گلی سڑی خوراک ہضم نہیں کر سکتی کیونکہ اُس کا پِتّہ نہیں ہوتا۔

606-266 اور جو شخص خدا کے روح سے پیدا ہوتا ہے وہ بھی اپنی فطرت، اپنی تبدیلی، اپنی

بناوٹ کے لحاظ سے خدا کا کبوتر ہی بن جاتا ہے۔ جی جناب۔ آپ کوّے کے اندر کبوتر کی روح ڈال دیں، وہ کبھی کسی مردہ لاش پر نہ بیٹھے گا۔ اگر وہ غلطی سے اس پر اتر ہی گیا ہو تو وہ فوراً وہاں سے اٹھ جائے گا، وہاں ٹھہر نہ سکے گا۔

607-266 اور جو شخص خدا کے روح سے پیدا ہوا ہو، برداشت نہیں کر سکتا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ کبھی کسی شراب خانے جا پہنچے، لیکن وہ فوراً وہاں سے نکل جائے گا۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی عورت اُسے لبھانے اور اپنے ساتھ گھومنے کے لئے متوجہ کرنے کی کوشش کرے، لیکن وہ رُخ پھیر لے گا۔ وہ جلدی سے وہاں سے نکل جائے گا۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ کبوتر ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ اُسے بیوقوف نہیں بنا سکتے، کیونکہ وہ اِس سے آگاہ ہے۔ ''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں، وہ کسی غیر کے پیچھے نہ جائیں گی''۔ وہ ابتدا ہی سے ایک کبوتر ہے، یہ چیز ہے جس پر میں بات کر رہا ہوں، وہاں کوئی اصلی چیز لنگر انداز ہے۔

608-266 پوری توجہ سے دیکھیئے۔ خدا نے قسم کھائی۔ جان کے لنگر کے اعتبار سے ہم کیا امید رکھتے ہیں؟ دو باتیں ہیں، یہ کہ وہ مضبوطی سے قائم رہتا ہے اور وہ پردہ کے اندر تک بھی پہنچتا ہے۔ خدا جسم کے پردہ میں کیا کرنے کو آیا؟ خود کو ظاہر کرنے کے لئے۔ اُسے خود کو چھپانا پڑا، اس لئے کہ ہم اُس پر نظر نہیں کر سکتے۔ اِس لئے وہ پردہ کے پیچھے چھپ گیا۔ اور پردہ کون تھا؟ یسوع۔ اُس نے فرمایا تھا ''اِن کاموں کا کرنے والا میں نہیں بلکہ باپ ہے۔ میرا باپ مجھ میں رہتا ہے۔ میں بھی کام کرتا ہوں اور میرا باپ بھی اب تک کام کرتا ہے''۔ یہاں وہ پردہ نشین حیثیت میں عمانوایل خدا (خدا ہمارے ساتھ) تھا، جو جسم میں چل پھر رہا تھا۔ خدا مسیح کے اندر تھا اور دنیا کا اپنے ساتھ میل ملاپ کر رہا تھا، وہ یہاں چل پھر رہا تھا۔

609-266 وہ نیچے آیا اور ہماری تقدیس، ہمارا عوضی اور کفارہ بنا، تاکہ اپنی موت کے وسیلے گناہ کی قیمت ادا کرے، اور پھر واپس آ کر ہمارے اندر بسیرا کر سکے۔ تب جو ایمان ہم رکھتے ہیں پردہ نشیں ایمان یا پردہ نشین شخص ہے۔ اس لئے ہم اِن چیزوں پر نظر نہیں کرتے جو ہمیں اِس پردہ کے اندر دکھائی دیتی ہیں۔ پردہ کی تعلیمات ہیں، اور یہ کئی کام کرتا اور کئی کچھ بولتا ہے۔ یہ ایک سائنسی چیز ہے۔ لیکن زندہ خدا کا روح جو اِس میں رہتا ہے بے وجود چیزوں کو ایسے بلا لیتا ہے جیسے کہ وہ وجود رکھتی ہیں، کیونکہ خدا نے ایسے کہا تھا۔ یہ ہے آپ کا پردہ۔ ہم پردہ کے اندر ہیں۔

610-266 اب جی، کسی روز وہ اِس پردہ کو پھر زندہ کرے گا، جو کسی مرد اور عورت کی نفسانی خواہش سے پیدا ہونے والا نہیں بلکہ خدا کی مرضی سے۔ جب وہ کلام کرے گا تو یہ واقع ہو جائے گا۔ پھر ہمارا بدن بھی ویسا ہی ہوگا جیسا اُس کا بدن جلالی ہے۔ہم پردہ میں رہیں گے تاکہ ہم ایک دوسرے سے گفتگو کر سکیں اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملا سکیں۔

611-267 جب ہم اِس دنیا سے جاتے ہیں تو ہمیں ایک ایسا مقدّس، ایک نورانی بدن ملتا ہے جو انسان کی صورت وشبیہہ رکھتا ہے۔ وہ کھاتا یا پیتا، یا سوتا نہیں بلکہ ہمیشہ جاگتا رہتا ہے۔ ہمیں اس میں داخل ہونے کو جانا ہے۔لیکن وہ قربانگاہ کے نیچے چِلّا رہے ہیں ''اے خداوند کب تک؟'' کیونکہ وہ واپس آنا چاہتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملنا چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ اکٹھے بیٹھیں، کھائیں پئیں اور ایک دوسرے سے بات چیت کریں۔ وہ انسان ہیں۔ خداوند کا نام مبارک ہو۔

612-267 جب خدا نے ابتدا میں انسان کو اپنی صورت وشبیہہ پر بنایا تو ایسا ہی بنایا تھا۔ہم ایک دوسرے سے رفاقت کرتے تھے، کیونکہ ایک دوسرے کو جانتے تھے۔ ہم ان چیزوں کو پسند کرتے تھے جو ہمارے خدا نے ہمارے لئے بنائی تھیں، کیونکہ ہم ایسے ہی بنائے گئے تھے۔اور اُس کی عظیم آمد کے وقت، جو تیار ہوں گے ہمیشہ کے لئے ایسے ہی ہو جائیں گے۔ اُسی کی صورت پر ہم غیر فانی جہالت میں کھڑے ہوں گے۔اوہ، مسیح کا نام مبارک ہو۔

613-267 اور اب ہم اپنی نجات کے مشتاق ہیں، کیونکہ ہم اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ اور شافی مانتے ہیں۔ باقی سب انعامات انشورنس پالیسی پر ملنے والا منافع ہیں۔ آمین۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ انشورنس پالیسی کیا ہوتی ہے؟ آپ اِس پر لگنے والا منافع نکلوا سکتے ہیں جب تک کہ اصل زر باقی نہ رہ جائے۔ یقیناً آپ منافع نکلوا سکتے ہیں، اور اب ہم منافع ہی نکلوا رہے ہیں۔ جونہی ہم منافع نکلوا لیتے ہیں تو اس پر پھر زرِ منافع لگ جاتا ہے۔

614-267 ایک دفعہ ایک انشورنس کے نمائندے نے مجھ سے کہا ''بلی، میں آپ کو کوئی انشورنس فروخت کرنا چاہتا ہوں''۔

میں نے کہا ''میں نے لے رکھی ہے''۔ میری اہلیہ نے مڑ کر میری طرف دیکھا۔ اب، میں انشورنس کے

خلاف کچھ نہیں کہوں گا۔لیکن کچھ لوگ انشورنس کے بھوکے ہیں۔پس اُس نے مڑ کر کہا......

میری اہلیہ نے حیران ہو کر میری طرف دیکھا''کیا آپ نے انشورنس لے رکھی ہے؟''

میں نے کہا''ہاں، بالکل''۔خیر، وہ اِس بارے کچھ نہیں جانتی تھیں۔

وہ شخص بولا''خیر، بلی، آپ نے کس قسم کی انشورنس لے رکھی ہے؟''

میں نے کہا

یسوع میری بابرکت کامل امید ہے!

الٰہی جلال کا کیسا پیش ذائقہ ہے

نجات کا وارث، خدا کا خریدا ہوا

اُس کے روح سے پیدا، اُس کے خون سے دھلا ہوا

وہ بولا''بلی، یہ بہت اچھا ہے، مگر یہ چیز آپ کو قبرستان تک نہیں پہنچائے گی''۔

میں نے کہا''لیکن یہ مجھے وہاں سے باہر لے آئے گی، اور یہی اہم بات ہے۔میں وہاں جانے کیلئے فکرمند نہیں، میں وہاں سے باہر آنے کے لئے فکرمند ہوں''۔

622-268 اور چونکہ میرا توکل ابدیت کے خدا کی قسم پر ہے کہ وہ آخری دن مجھے اپنے بیٹے کا ہمشکل بنا کر پھر زندہ کرے گا، میں دلیری سے چلوں گا اور میرے پاس تسلی اور جان کا لنگر ہوگا کہ جب تک میں اِس پردے میں ہوں، کسی اندیکھی چیز نے مجھے قدیم چٹان کے ساتھ لنگر انداز کر رکھا ہے۔جب پانی اچھلتے اور شور کرتے ہیں، تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔موت، خطرات، یا کوئی بھی چیز ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی۔میرا لنگر پردہ کے اندر لگا ہوا ہے۔خواہ طوفان اٹھیں، اور ٹکرائیں، خواہ دہریے آجائیں، جو ایماندار نئے سرے سے پیدا ہوا ہے لنگر رکھتا ہے۔ابھی آپ پردہ میں سے دیکھ نہیں سکتے۔لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا لنگر اُس قدیم چٹان کے ساتھ گرفت رکھتا ہے، جس نے قسم کھا کر وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ آخری دن مجھے زندہ کرے گا۔

623-268 بے شک آپ موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہہ سکتے ہیں''تیرا ڈنک کہاں رہا؟ اے قبر، تیری فتح کہاں رہی؟ مگر خدا کا شکر ہو جو ہمیں خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشتا ہے''۔

جہاں پیشرو کے طور پر..........

اوہ، میرے عزیزو۔ ہم سبق تک نہیں پہنچ پا رہے۔ ہمارا ایک پیشرو ہے۔

624-268 پیشرو..........کیا آپ نے کبھی قدیم مغربی دنوں پر غور کیا، کھوج لگانے والوں کے آگے آگے ایک پیشرو..............جب چھکڑا گاڑی پانی کی تلاش کر رہی ہوتی تھی تو ایک بھیدی شخص آگے آگے بھاگتا جاتا، اور وہ انڈین لوگوں کے قبیلے دیکھتا اور اُن کے پاس سے گزر جاتا اور وہ اس جگہ کو جا کر دیکھ لیتا جہاں پانی کا چشمہ ہوتا تھا۔ وہ واپس بھاگتا کہ چھکڑا گاڑی کے مالک کو کہے کہ ''گھوڑوں کو چلاؤ، ہر ایک ہمت کرے، کیونکہ وہاں پہاڑ پر پانی کا چشمہ موجود ہے''۔ یہ ہوتا تھا پیشرو۔

625-268 اور یہاں پر پیشرو..........کبھی انسان ابلیس کے ہاتھوں میں جکڑا ہوا آگ میں پڑا تھا، لیکن کسی شخص نے مشین گن کی مچان تھام لی۔ وہ یسوع تھا۔ پیشرو ہمارے آگے آگے جا چکا ہے، اور شیطان مشین گن تھامے ہمیں جکڑے جا رہا تھا، جو ہمیشہ سے بندھے ہوئے اور موت سے خوفزدہ تھے۔ وہ اُس چشمہ کی نگہبانی کر رہا تھا، یقیناً کر رہا تھا، وہ ہمیں اختیار دے رہا تھا، اِس لئے کہ ہم نے گناہ کیا تھا اور اِس سے دُور ہو گئے تھے۔ لیکن پیشرو یعنی مسیح آیا اور مچان کو سنبھال لیا۔

626-268 کیا آپ نے وہ پرانا گیت سن رکھا ہے ''قلعہ کو تھامے رکھو کیونکہ میں آ رہا ہوں''۔ قلعہ کو بہرصورت تھامے رکھیں، آیئے اِس کو لے لیں۔ ہم اسے مزید تھامے رکھنا نہیں چاہتے۔ مسیح نے قلعہ لے لیا۔ ہیلیلو یاہ۔ دروازہ کھل چکا ہے۔ ایک چشمہ داؤد کے شہر میں خدا کے گھر میں جاری ہو چکا ہے جو ناپاکوں کو پاک کرنے کے لئے ہے۔ ہمارا پیشرو ہماری خاطر اندر داخل ہو چکا ہے۔

627-269 پیشرو ہمیں آگاہ کرتا ہے۔ ایک مقام آنے والا ہے جہاں آپ بوڑھے نہیں ہوں گے، جہاں جھرّیاں نہیں ہوں گی، اور جہاں آپ کو بناؤ سنگھار کی چیزیں استعمال نہیں کرنا پڑیں گی جس سے آپ اپنے خاوند کو اچھی نظر آئیں۔ پیشرو آگے جا چکا ہے۔ وہاں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں آپ بوڑھے، تھکے ماندے اور کمزور ہو جائیں۔ وہاں ایسی جگہ ہے جہاں آپ کبھی بیمار نہ ہوں گے، جہاں کبھی کسی بچے کے پیٹ درد نہ ہوگا، جہاں آپ کا کبھی کوئی دانت نہ گرے گا جس کی جگہ نقلی دانت لگوانا پڑے۔ ہیلیلو یاہ۔ اوہ، اُس کا نام مبارک ہو۔ وہ داخل ہو چکا، اور ایک دن ہم بھی اس کی مانند غیر فانی حالت میں کھڑے ہوں گے، اور

آفتاب اور ستاروں سے زیادہ روشن ہوں گے۔ یقیناً، کیونکہ پیشرو ہم سے پہلے داخل ہو چکا ہے۔

628-269 پیشرو ہماری خاطر داخل ہو چکا ہے، حتیٰ کہ یسوع ملکِ صدق کے طور پر ہمیشہ کے لئے سردار کاہن بھی بنا ہے۔ یہ عظیم پیشرو ہمارے آگے راستہ بنانے جا چکا ہے۔ وہ ایک روح سے، خدا کی دھنک کے دھاروں سے بنا ہے، اور اُس کا کوئی شروع ہے نہ آخر۔ وہ ابدی خدا تھا۔ روشنی کی یہ شعاع نکلی، جو کہ محبت کی شعاع تھی۔ سرخ رنگ کی شعاع اوّلین ہے۔ اِس کے بعد نیلا رنگ آتا ہے جو سچائی کا رنگ ہے۔ اِس کے بعد دیگر رنگ آتے ہیں، جو کہ سات مکمل رنگ ہیں، اور یہ خدا کی سات روحیں ہیں جو اُس عظیم چشمے اور عظیم ہیرے سے جس کا ذکر یسوع نے کیا تھا نکلی تھیں، یعنی وہ عظیم ہیرا جس کی آنکھیں تراشی گئیں کہ اِن رنگوں کو منعکس کر سکے۔ خدا جسم بنا اور ہمارے درمیان رہا تاکہ وہ اپنی بھلائی اور رحم کو نعمتوں، اور نشانوں اور عجیب کاموں کے وسیلے ہمارے درمیان منعکس کر سکے۔ یہ عظیم دھنک انسانی صورت و حلیے کا ایک نورانی جسم بن چکا ہے۔ لیکن یہاں تک وہ انسان نہ تھا، ابھی اُس کا جسم نہ تھا، وہ نورانی وجود تھا۔

629-269 موسیٰ نے کہا ''میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں''۔ خدا نے اُسے ایک چٹان کے پیچھے چھپا دیا۔ اور جب وہ گزرا تو اپنی پشت اُس کی طرف پھیر دی، اور موسیٰ کو آدمی کی پشت دکھائی دی۔

630-269 پھر کیا واقع ہوا؟ ایک دن جب ابرہام اپنے خیمہ میں بیٹھا تھا......ہم آج شام اس بات پر آئیں گے۔ جب ابرہام اپنے خیمہ میں بیٹھا تھا تو خدا گوشت پوست کے جسم میں اُس کے پاس آیا۔ آپ کہیں گے ''بھائی برنہم، آپ کہہ رہے ہیں کہ وہ......'' ہم اُسے اُس سے پہلے مَلکِ صدق جو گوشت پوست کے جسم میں خدا تھا کے طور پر ابرہام سے ملاقات کرتے دیکھیں گے۔ یقیناً وہ تھا، وہ جسم میں خدا تھا۔ اس وقت وہ جسم پیدا نہیں ہوا تھا، جس جسم میں وہ اترا اُسے خلق کیا گیا تھا۔

634-270 مَلکِ صدق سالم کا بادشاہ تھا، یعنی یروشلم کا بادشاہ، جو کہ سلامتی کا بادشاہ ہے، نہ اُس کا باپ نہ ماں، نہ عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر۔ یسوع کا باپ بھی تھا اور ماں بھی، اُس کی زندگی کا آغاز بھی تھا اور اختتام بھی۔ لیکن اُسے ملکِ صدق کی مانند بنایا گیا تھا جس کی عمر کا شروع ہے نہ زندگی کا آخر۔

635-270 مَلکِ صدق خود خدا تھا۔ ملکِ صدق یہواہ خدا تھا۔ وہی کئی سال بعد ابرہام سے ملنے آیا جو اپنے خیمہ میں بیٹھا تھا، اور اُس کی پشت اُس کی طرف تھی۔ اُس نے کہا ''سارہ کیوں ہنسی تھی؟'' یہ

سچ ہے۔ یہی تھا جو وہاں کھڑا سدوم کی طرف دیکھ رہا تھا۔ ابرہام نے اُسے پہچان لیا، کیونکہ اُس کے پردہ کے اندر ایک لنگر تھا جو اُس وعدہ کو پکڑے ہوئے تھا۔ اِس لئے نہیں کہ اُسے کچھ محسوس ہوا تھا، بلکہ اِس لئے کہ خدا نے اُسے وعدہ دے رکھا تھا۔ اور جب یہ بہت بڑے مقناطیس کے قریب آیا تو وہ جان گیا کہ یہ جسم میں تھا۔

636-270 وہ ابرہام کے ساتھ تھوڑا باہر تک چلا اور ابرہام سے کہا ''یہ دیکھ کر کہ میں یہ باتیں ابرہام سے چھپانے والا ہوں گا، جو کہ دنیا کا وارث ہوگا، میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا۔ پس اے ابرہام، میں تجھے بتا رہا ہوں کہ میں سدوم (ہم اِس بات کو آج شام لیں گے) کی طرف جا رہا ہوں (اور وہ کیا کرنے جا رہا تھا؟)''۔ اور جونہی اُس نے ابرہام کو برکت دی تو وہ خلا میں واپس چلا گیا۔ ایک آدمی جو وہاں کھڑا تھا، اور جس کے لباس پر گرد پڑی ہوئی تھی......

صرف یہی نہیں بلکہ اُس نے ابرہام کے ذبح کئے ہوئے بچھڑے کا گوشت بھی کھایا، گائے کا دودھ بھی پیا، اور گندم کی روٹیاں بھی کھائیں، جن پر مکھن بھی لگایا گیا تھا۔ یہ عین سچ ہے۔ اور وہ پھر نور کے بدن میں واپس لوٹ گیا۔

637-270 یہ کیا تھا؟ اُس نے اِسے تب کیوں نہ لیا؟ وہ میری اور آپ کی طرح کبھی پیدا نہ ہوا تھا، لیکن اُسے جسم میں پیدا ہونا تھا تاکہ موت کا ڈنک کھا سکے۔ وہ ایک تخلیق شدہ جسم تھا۔ یہ ایسا جسم تھا کہ اُس نے زمین سے کیلشیم اور پوٹاشیم نکالی اور کہا [بھائی برنہم پھونک مارتے ہیں] اور اس کے اندر داخل ہو گیا۔ ملکِ صدق بھی بالکل یہی کچھ تھا۔ وہ اُس کے بدن میں داخل ہوا تاکہ چلتا پھرتا اس پردے میں رہ کر اس کے سامنے آئے، اور یہ اُس کی اپنی تخلیق کا پردہ تھا، کسی عورت کے بطن سے پیدا شدہ پردہ نہیں تھا۔ بلکہ اُس نے اِسے تخلیق کیا اور اس میں داخل ہوا اور مَلکِ صدق کے طور پر بات چیت کی۔

638-271 یہ مَلکِ صدق کون ہے؟

کیونکہ یہ مَلکِ صدق، سالم کا بادشاہ...... (جو کہ یروشلم ہے)......خدا تعالیٰ کا کاہن ہمیشہ کاہن رہتا ہے...... (یقیناً)...... جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آتا تھا تو اِسی نے اُس کا استقبال کیا اور اُس کے لئے برکت چاہی۔ اُس کو ابرہام نے سب چیزوں کا دسواں حصہ دیا۔ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی...... (وہ عظیم محبت، ابتدا میں وہ عظیم روح)......راستبازی کا بادشاہ ہے، اور پھر سالم یعنی

صلح کا بادشاہ ہے۔ یہ بے باپ، بے ماں، بے نسب نامہ ہے، نہ اُس کی عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر............

639-271 یہ کون تھا؟ یہ کبھی پیدا نہ ہوا، نہ کبھی اس کی موت ہوگی۔ یہ کون تھا؟ یہ خدا تھا (یقیناً یہ خدا ہی تھا)، اور خداوند یسوع کی ابتدائی صورت۔ یقیناً ایسا ہی تھا۔ لیکن اُسے عورت کے وسیلے آنا پڑا، جس طرح آپ عورت کے وسیلے پیدا ہوتے ہیں، اُسے اُسی طریقہ سے آنا پڑا جس سے آپ آتے ہیں تاکہ وہ آپ کو اپنے پاس واپس لا سکے۔ ہیلیلو یاہ۔

عجیب فضل کیسا شیریں سنائی دیتا ہے

جس نے مجھ ایسے غریب، اندھے، کم بخت کو بچا لیا

کبھی میں کھویا ہوا تھا، پر اَب پا لیا گیا ہوں (اُس کے فضل سے)

میں نابینا تھا، پر اَب دیکھ سکتا ہوں

640-271 میں سمجھ سکتا ہوں کہ اُسے کیا کرنا پڑا۔ خدا نے میری جگہ لی، تاکہ اُس کے فضل سے میں اُس کی جگہ لے سکوں۔ اُس نے میرے گناہ لے لئے، تاکہ اُس کی راستبازی کے وسیلے میں ابدی زندگی حاصل کر سکوں۔ میں خود کو چن نہیں سکتا تھا۔ میری فطرت تو ایک گنہگار کی تھی۔ مجھے اِس سے کچھ غرض نہ تھی۔ میں دنیا میں پیدا ہوا، نافرمانی میں صورت پکڑی، جھوٹ بولتا ہوا دنیا میں آیا، کوئی بھی تو امکان نہ تھا، اور نہ کوئی ایسی خواہش ہی تھی۔

641-271 کسی سوأر کو بتایئے کہ کیچڑ میں لوٹنا غلط ہے، کیا آپ ایسا کریں گے؟ تو دیکھئے کہ وہ آپ کی کتنی سنتا ہے۔ کسی کوّے کو بتایئے کہ مردہ چیز کا گوشت کھانا غلط ہے تو پھر دیکھئے کہ وہ آپ کو کیا جواب دیتا ہے۔ اگر وہ بول سکتا تو کہتا ''آپ اپنا کام کریں''۔ یقیناً۔

642-272 اوہ، مگر یہ خدا کا فضل ہے جس نے اِس فطرت کو بدلا، اور مجھے اس خواہش، تمنا، اور تڑپ کے لئے موقع فراہم کیا کہ ''تیری شفقت میرے لئے زندگی سے بڑھ کر ہے۔ اے خدا، میرا دل تیرا ہی مشتاق ہے''۔

داؤد کہتا ہے ''جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے

اے خدا، میری جان اُسی طرح تیری پیاسی ہے

644-272 یہ تڑپ خدا نے انسان کو دی تاکہ اُس کی پرستش کرے، اُس سے محبت کرے، اور اُس کی تلاش کرے۔ لیکن انسان ابلیس کی آواز پر اسے الٹ دیتا ہے، اور عورتوں، عیاشیوں اور دنیا کی چیزوں کی طرف بھاگتا ہے، اور اُس مُقدّس چیز کو جو خدا نے اُس کے اندر اس لئے پیدا کی تھی کہ انسان اس کے سبب خدا سے محبت کرے، انسان اُسے دنیا کی چیزوں کے وسیلے آسودہ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن بھائیو، جب یہ ایک بار تبدیل ہو جاتا ہے، اور حوض تمام خرابیوں اور غلیظ کیڑے مکوڑوں سے پاک وصاف ہو جاتا ہے، اور اس کے اندر خدا کا آبِ مصفّا بھر جاتا ہے، پھر گناہ اسے کبھی چھو نہیں سکتا۔ آمین۔

میں اُس سے اتنی محبت کرتا، اُس کی اتنی پرستش کرتا ہوں
میری زندگی، میری روشنی، سب کچھ جو مجھ میں ہے
خالقِ عظیم میرا منجی بنا ہے
خدا کی ساری معموری اُس میں سکونت کرتی ہے
اپنے جلال کو چھوڑ کر نیچے
میرا خدا اور منجی آیا، اور یسوع اُس کا نام تھا
چرنی میں وہ پیدا ہوا، اپنوں کے لئے بیگانہ ہوا
آنسوؤں اور غم واندوہ کا خدا
میں اُس سے اتنی محبت، اُس کی اتنی پرستش کرتا ہوں
میری سانسیں، میری روشنی سب کچھ جو مجھ میں ہے! (اے خدا)

645-272 وہ کیونکر ایسا کر سکتا تھا؟ انسان یہ لکھتے لکھتے تھک گیا ہے۔ کسی نے کہا تھا
اگر ہم سمندر کو روشنائی سے بھر دیں
اور زمین پر کا ہر تنکا قلم بن جائے
تمام آسمان پارچہ بن جائیں
اور ہر آدمی کاتب بن جائے
اور خدائے بلند وبالا کی محبت کا بیان لکھے (کہ آسمانوں کا عظیم خدا کسی طرح جسم بنا اور میرے گناہ اٹھا لئے)

خدائے بلند و بالا کی محبت کا بیان لکھے

تو سمندر خشک ہو جائیں گے

خواہ یہ طومار سارے کا سارا بھر جائے

اور آسمان سے آسمان تک پھیل جائے

646-273 اور اِس نجات کے وارثوں کے لئے یقینی امید تیار کرنے کیلئے اُس نے اپنی ہی ذات کی قسم کھائی کہ وہ ہمیں آخری دن پھر زندہ کر کے ہمیں ابدی زندگی دے گا، ''کوئی اُن کو میرے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا''۔ آمین۔ آیئے دعا کریں۔ کیا آپ اُس کی محبت کی تحقیر کرنے کے مجرم ہیں؟ کیا آپ نے اُس ذاتِ مبارک کو رد کیا، اُس ذاتِ عظیم کو جس نے آپ کو اِس طرح کا بنایا جو آپ نظر آ رہے ہیں؟ اور آج صبح تک آپ اپنی زندگی میں اتنا دُور نکل آئے ہیں، اور یہ آپ کو موقع فراہم کر رہی ہے۔ کیا آپ ہمیشہ زندہ رہنا چاہتے ہیں؟ اور زندہ رہنے کا ایک ہی طریقہ ہے، اور وہ ہے خداوند یسوع پر ایمان لانا۔ اگر آپ اپنے دل سے ایمان لائیں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، اور اُسے اپنا نجات دہندہ قبول کریں، اور یہ ایمان لائیں کہ آپ کو راستباز ٹھہرانے کے لئے خدا نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا، اگر آپ اِن بنیادوں پر قبول کرنے چاہتے ہیں تو یہ آپ کا ہے۔

648-273 کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ کوئی غیر توبہ یافتہ روح آج صبح توبہ کرنا چاہے گی، اور کہے گی ''بھائی مناد، جب دعا کی جائے تو مجھے یاد رکھئے گا۔ میں بھی ناکام ہو گیا ہوں۔ میں نے کلیسیا کی رکنیت تو لی، لیکن یہ سب مجھے کبھی حاصل نہیں ہوا جو آپ بیان کر رہے ہیں۔ بھائی برنہم، میں روح سے کبھی پیدا نہیں ہوا۔ میں اِسے کبھی حاصل نہیں کر پایا، بات ختم۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لئے دعا کریں تاکہ خدا یہ مجھے بخشے''۔ جناب، خدا آپ کو برکت دے۔ کیا کوئی اور بھی ہے؟ کہئے ''خدا، مجھے اُس طرح کا بنا جیسا تو چاہتا ہے۔ میں ویسا ہی بننا چاہتا ہوں جیسا تو مجھے چاہتا ہے۔ میں نے تیری محبت کو حقیر جانا''۔ خدا آپ کو برکت دے بیٹا۔

649-273 بس اب تھوڑی دیر کے لئے

اگر ہم سمندر کو روشنی سے بھر دیں

اور زمین پر کا ہر تنکا قلم بن جائے

تمام آسمان پارچہ بن جائیں

اور ہر آدمی کاتب بن جائے

اور خدائے بلند و بالا کی محبت کا بیان لکھے

تو سمندر خشک ہو جائیں گے

خواہ یہ طومار سارے کا سارا بھر جائے

اور آسمان سے آسمان تک پھیل جائے

اوہ، خدا کی محبت کیسی گہری اور خالص ہے!

کیسی عمیق اور مؤثر!

یہ ابدالآباد سنے گی

مقدّسوں اور فرشتوں کے گیت

650-274 پیارے خدا، واقعی جس شاعر نے اِن الفاظ کو تحریر کیا تیرے دیگر بہت سے ایمان رکھنے والوں کی مانند تھا، جو اس کے اظہار کیلئے الفاظ تلاش کرر ہا تھا۔ بائبل مقدّس میں لکھا ہے ''غرض ازبس کہ واعظ دانش مند تھا، اُس نے لوگوں کو تعلیم دی۔ ہاں اُس نے بخوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت سی مثلیں قرینہ سے بیان کیں''۔ اوہ، ہم یہ کس قدر پسند کریں گے کہ ہم زبان اور ذخیرۂ الفاظ کے حامل ہوں تاکہ اِس کی حقیقت لوگوں سے بیان کر سکیں، لیکن یہ فانی لبوں سے ممکن نہ ہو سکے گا۔ بے شک ابدیت کسی وقت یہ ظاہر کرے گی کہ آسمانوں کا خدا غریبوں، کھوئے ہوؤں، اور کم بخت گنہگاروں کو بچانے کے لئے کبھی زمین پر آیا تھا۔

651-274 میری دعا ہے آسمانی باپ، کہ آج صبح اِن تھوڑے سے ٹوٹے پھوٹے الفاظ سے، جیسا کہ مجھے کہنا چاہئے، کسی نے تو تسلی، اطمینان، اور دلاسہ حاصل کیا ہے اور وہ پناہ کے لئے تیرے پاس بھاگ آیا ہے۔ اور بخش دے کہ ان کی جانیں اُس وعدہ کے ساتھ لنگر انداز ہو جائیں جو خدا نے قسم کے ساتھ ٹھہرایا تھا کہ وہ اُن کو آخری دن پھر زندہ کرے گا۔ اِس مَقدِس کے اندر بہت سارے ہاتھ اٹھ گئے ہیں۔ خدا

،اُنہیں وہ مستحکم امید اِسی وقت عطا کر۔ بخش دے کہ وہ اُس قدیم چٹان کے ساتھ لنگر انداز ہو جائیں۔ خواہ سمندر کتنا بری طرح متلاطم ہو اور ان کی ننھی کشتیاں کس قدر اچھلیں، ان کا لنگر یعنی خدا کا وعدہ قائم رہے۔ تب وہ کہیں ''یہ خدا نے فرمایا تھا۔ خدا غلط نہیں کہہ سکتا''۔

652-274 ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے (جس کی آج صبح میں نے منادی کی ہے) اور میرے بھیجنے والے (یہواہ) پر ایمان لاتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور وہ عدالت کو نہ دیکھے گا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔

653-274 اے ذاتِ ابدی، ان کو آج برکت دے، اور بخش دے کہ یہاں موجود ہر شخص جو خون کی پناہ میں نہیں ہے، جن کی روحیں کبھی تبدیل نہ ہوئیں، ابھی ہو جائیں خداوند۔ تو عجیب کام کرتا ہے۔ یہ سب تیرا ہے۔ یہ تیرے ہی لئے ہے۔ میری منت ہے کہ ان کو ہمیشہ کی زندگی عطا کر۔ بخش دے کہ کسی روز، دوسرے کنارے پر، جب ہم باری باری وادی کو پار کر کے پہنچیں تو ایک دوسرے سے مل سکیں جہاں وہ پھر کبھی ایک دوسیرے کو الوداع نہ کہیں گے۔

کسی روز وقت کے اختتام پر ہم دریا پر پہنچیں گے
جب غم واندوہ کے آخری خیالات گزر جائیں گے
ہمیں راہ دکھانے کیلئے وہاں پر کوئی موجود ہوگا
میں یردن پار کرتے ہوئے تنہا نہ ہوں گا

654-275 وہاں کوئی موجود ہو گا جو مجھے راہ دکھانے کے لئے انتظار کر رہا ہو گا۔

مجھے یردن پار نہیں کرنا ہوگا............

وہ سب جو یہ امید رکھتے ہیں اپنے سروں کو اٹھاتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کریں۔

اب بس اُس کی پرستش کریں، پیغام ختم ہو گیا ہے۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ خدا نے قسم کھائی ہے کہ وہ آپ کو وہاں ملے گا۔

یسوع میرے تمام گناہوں کے کفارہ کے لئے موَا
جب تاریکی............ (آپ کیا کہتے ہیں؟ ڈنک مارنے والا جا چکا)

وہ میرا انتظار کر رہا ہوگا

مجھے تنہا یردن پار نہیں کرنا ہوگا

......جب میں تھکا ہارا ہوتا ہوں......(اب فقط اُس کی پرستش کریں)۔

......لگتا ہے کہ میرے تمام دوست جا چکے ہیں (کیا آپ کبھی اُس جگہ گئے ہیں؟)

اب ایک ہی خیال ہے جو مجھے شادمان کرتا ہے......

(وعدہ کیا تھا؟)......میرا دل خوش

مجھے تنہا یردن پار نہیں کرنا ہوگا

اب، اے وعدے کے فرزندو، ایسا کرنے کے لئے اُس کی پرستش کرو

مجھے تنہا یردن پار نہیں کرنا ہوگا

یسوع میرے گناہوں کے کفارہ کے لئے مُوا (اب کیا ہوتا ہے؟)

جب میں تاریکی دیکھوں گا

وہ میرا انتظار کر رہا ہوگا

مجھے تنہا یردن پار نہیں کرنا ہوگا

جب میں دریا پر پہنچوں گا............آپ میں سے ہر ایک آ رہا ہے۔ ایک بڑا تاریک سایہ آپ کے سامنے کھڑا ہے۔ یہ ایک بڑا دروازہ ہے۔ کس دن آپ اُس میں سے گزرنے والے ہیں، شاید آج کا دن گزرنے سے پہلے، شاید آج صبح گرجا گھر بند ہونے سے پہلے، آپ وہاں جانے والے ہیں۔ دل کی ہر دھڑکن کے ساتھ آپ ایک قدم اُس کے قریب ہو جاتے ہیں۔

جب میں تاریکی دیکھوں گا

وہ میرا انتظار کر رہا ہوگا (اُس نے کہا تھا کہ وہ ایسا کرے گا۔ اُس نے یہ کرنے کی قسم کھائی تھی)

مجھے تنہا یردن پار نہیں کرنا ہوگا

657-276 اے مبارک خداوند، آج صبح ہمارے دل اُمڈے پڑ رہے ہیں۔ یہ سوچ کر کہ جب آپ کی نبض رُک جائے گی، اور نرس آپ کے سر کے آس پاس تکیہ دبا رہی ہوگی، آپ اپنے ہاتھ ہلا نہ پا

رہے ہوں گے، ہاتھ برف کی مانند ہوجائیں گے، آپ کے بیوی بچے، عزیز و اقارب رو چلّا رہے ہوں گے، تب وہ بڑا دروازہ کھل جائے گا۔ وہ آپ کا انتظار کر رہا ہوگا۔

658-276 داؤد نے کہا تھا ''اگر میں اپنا بستر پاتال میں بچھاؤں، تو تُو وہاں بھی ہوگا''۔ مجھے اس کو اکیلے عبور نہیں کرنا پڑے گا۔ جب آبِ دریا کے چھینٹے ہمارے چہروں پر گرنا شروع ہوں گے تو خدا جانیں بچانے کی کشتی لاکر ہمیں پار گزرنے کا راستہ دکھائے گا۔ اُس کا وعدہ ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔ داؤد نبی نے کہا تھا ''خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گذر ہو، میں کسی بلا سے نہ ڈروں گا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلّی ہے''۔

659-276 خداوند، آج ہم بہت خوش ہیں کہ ہم وعدہ کے وارثوں میں شامل ہیں۔ آج ہم ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں، اِس لئے کہ ہم خداوند یسوع مسیح سے محبت کرتے ہیں، اور اُس پر ایمان لائے ہیں، اور اُس کے کلام اور تعلیم کو قبول کیا ہے۔ اور اُس نے ہمارے ایمان کی مہر کے طور پر ہمیں روح القدس کی مہر عطا کی ہے، ہمارا ایمان ہمارے اندر لنگر انداز ہے۔ اور اگرچہ کئی بار ہمارا گذر تاریکی کے سایوں سے ہوتا ہے، کئی بار ہم راہ میں چلتے لڑکھڑا جاتے ہیں، لیکن ہمارا لنگر پھر بھی قائم رہتا ہے۔ اِس کے اندر کوئی چیز ہے، دُور کہیں پر، جو راہنمائی کرتی محسوس ہوتی ہے، اور کہتی ہے ''بڑھتے رہو، ہم کو آگے جانا ہے''۔

660-276 اے خدا، ہمیں برکت دے۔ ہمیں تیری ضرورت ہے۔ ہمیں ہمیشہ وفادار اور صادق رکھ، اُس وقت تک جب تو ہمارے لئے آئے، اور ہم اوقاتِ دوامی میں تیری تعریف کرتے رہیں گے۔ اور جس روز وہ زمین پر کھڑا ہوگا............ابھی اُس کے مبارک قدموں نے زمین کو نہیں چھوا۔ وہ ہوا میں ٹھہرا ہوگا اور پہلے، دوسرے، تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے، اور ساتویں دَور سے مقدسین اور نجات یافتگان اُس کی راستبازی سے ملبّس وہاں کھڑے ہوں گے، اور ہم اُسے بادشاہوں کے بادشاہ، اور آقاؤں کے آقا کے طور پر تاج پہنائیں گے، نجات کے نغمے گائیں گے، ہمارے کمزور دل لرزہ براندام ہوں گے جب ہم اُس کو دیکھیں گے جس نے ہم سے محبت کی اور ہماری خاطر خود کو دے دیا۔ جب ہم گنہگار اور پیار کے ناقابل تھے، مسیح مؤا تاکہ ہم بچائے جائیں۔ باپ، ہم اِس کے لئے تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔ مسیح کے نام میں۔ آمین۔

661-276 کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ اوہ، وہ کتنا حقیقی ہے! کیا آپ یہ محسوس نہیں کر

رہے کہ آپ کسی بھی طرح اُس کے گلے لگ جانا چاہتے ہیں؟ کیا آپ رینگتے ہوئے آگے بڑھ کر اُس کے قدموں کو چھو لینا نہ چاہیں گے؟

662-276 آپ جانتے ہیں کہ فینکس ایری زونا کی عبادات میں میرے پاس کچھ لوگ آتے اور کہتے تھے ''میں اُس کے ساتھ بات کرنا پسند کروں گا۔ میں کہنا چاہوں گا 'خداوند، تو نے تب مجھ سے پیار کیا جب میری راہیں بہت کم روشن تھیں''۔ پار گزرنے سے پہلے میں اُس سے بات کرنا چاہوں گا۔ میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں، سوچنا چاہتا ہوں کہ میں کیسا محسوس کروں گا۔ جب میں اُسے کھڑے دیکھوں گا تو میرا ناتواں دل کانپ رہا ہوگا۔

663-277 میں اکثر متعجب ہوا ہوں ''کاش میں اُس آواز کو یہ کہتے سنوں 'اے تھکے ماندے اور بوجھ کے دبے شخص، میرے پاس آ جا، میں تجھے آرام دوں گا'''۔

664-277 شاید میں کبھی بھی اُسے یہ کہتے نہ سنوں جس طرح اُس وقت اُس نے یہ بولا تھا، لیکن میں آخری دن اُسے یہ کہتے سننا چاہتا ہوں ''اے اچھے اور وفادار نوکر، شاباش۔ آ اور اپنے خداوند کی اُن خوشیوں میں داخل ہو جو تمہارے لئے تیار کی گئی ہیں''۔ کب سے؟ جب سے آپ بچائے گئے؟ نہیں میرے بھائی۔ ''بنائے عالم سے، جب میں نے تجھے دیکھا، اور تجھے پہلے سے جانا، اور تجھے ہمیشہ کی زندگی کے لئے مقرر کیا''۔ آپ تب مبارک ٹھہرائے گئے تھے۔ ''جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو بلایا بھی''۔ کیا یہ درست ہے؟ ''جن کو اُس نے بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا۔ اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ اُس نے ہمیں پہلے سے جانا، ہمیں بلایا، ہمیں راستباز ٹھہرایا، اور ہم دنیا کے آخر پر اُس کے ساتھ پہلے ہی جلال پا چکے ہیں، اور اپنا انعام پانے جا رہے ہیں۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ یقیناً یہ آپ کو اُس سے محبت کرنے پر مجبور کرے گا، جب آپ اپنے لئے کچھ نہ کر سکتے تھے، تب وہ آیا اور یہ سب آپ کے لئے کیا۔

667-277 ''وہ بندھن مبارک ہو جو ہمیں باندھتا ہے، ہمارے دلوں کو مسیحی محبت میں'' بہن جرٹی۔ ابھی ہم پرستش کی تھوڑی سی رفاقت کر رہے ہیں، پھر ہم بیماروں کیلئے دعا کریں گے۔ خدا آپ کو برکت دے جنہوں نے آج صبح مسیح کی طرف ہاتھ بلند کئے ہیں، اُس کی پرستش کے لئے مقام تلاش کیجئے،

اُس کی خدمت کیجئے۔

668-277 آیئے اب فقط اُس کی پرستش کریں، ایک جماعت بن کر، آپ سب میتھوڈسٹ، چرچ آف گاڈ، اسمبلیز آف گاڈ، پریسبٹیرین، لوتھرن، کیتھولک، آیئے سب مل کر گائیں

مبارک ہے وہ بندھن جو باندھتا ہے

ہمارے دلوں کو مسیح کی محبت میں

دلی رشتے کی رفاقت

اوپر والی کے جیسی ہے

باپ کے تخت کے سامنے

ہم اپنی آتشیں دعا انڈیلتے ہیں

ہمارا خوف، ہماری امید، ہمارا مقصد

ہماری تسلی اور ہماری فکر سب ایک ہیں

جب ہم جدا ہوتے ہیں

تو ہم اپنے اندر دکھ محسوس کرتے ہیں

لیکن ہم پھر بھی ملے رہیں گے...... (یہاں کتنے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور باقی سب ہیں؟)

اور پھر ملنے کی امید رکھتے ہیں

کیا یہ آپ کے لئے اچھا نہیں؟ جب ہم دوبارہ گیت گاتے ہیں تو آیئے مڑ کر ایک دوسرے سے مصافحہ کریں۔ اپنے پیچھے والے، سامنے والے، اپنے دائیں بائیں والے شخص سے ہاتھ ملایئے۔

ہم اپنی آتشیں دعا کو انڈیلتے ہیں

ہماری تسلی اور ہماری فکر

جب ہم جدا ہوتے ہیں

تو ہمیں دل سے دکھ ہوتا ہے...... (کیا آپ چاہتے ہیں کہ عبادت جاری رہے...... دیکھئے، ہم اِسی طرح سوچتے ہیں)

لیکن ہم دل سے پھر بھی ملے رہیں گے (ایک میں)

اور پھر ملنے کی امید کرتے ہیں (اگر یہاں نہیں، تو اُس عظیم دن ضرور ملیں گے)

670-278 باپ، آج صبح کی ہماری پرستش کو قبول فرما۔ کلام کو لے اور اسے ایمان لانے والے کے دل میں بو۔ بخش دے کہ وہ اچھلتے بہتے نہ پھریں، کہ آج اٹھیں اور کل گر جائیں۔ بلکہ یہ کلام ہر ایماندار کے دل میں ٹکنے کی جگہ پائے تاکہ وہ جان جائیں کہ خدا نے قسم کھا رکھی ہے، اور دو بے دروغ باتیں ہیں کہ خدا کا جھوٹ بولنا ممکن نہیں، اور اِس نجات کے وارثوں کو مضبوط امید، مستحکم اور یقینی، جان کا لنگر حاصل ہوتا کہ وہ جان سکیں کہ خدا نے قسم کھا کر ہمارے ساتھ وعدہ کر رکھا ہے۔ ایک یہ کہ وہ جھوٹ نہیں بول سکتا، اور دیگر سب سے اوپر اُس کی قسم کہ وہ آخری دن ہمیں زندہ کرے گا اور ہمیشہ کی زندگی عطا کرے گا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم بلائے ہوئے ہیں، کیونکہ اُس کا فرمان ہے کہ اُس نے ہمیں بنائے عالم سے پہلے جانا، اور مسیح یسوع کے وسیلے لے پالک فرزند ہونے کے لئے پہلے سے مقرر کیا۔ اُس نے ہمیں پہلے سے جانا، اُس نے ہمیں بلایا۔ اور جب ہمیں بلایا تو راستباز ٹھہرایا۔ ہم خود کو راستباز نہیں ٹھہرا سکتے، اِس لئے اُس نے اپنے بیٹے کی موت کے وسیلے ہمیں راستباز ٹھہرایا۔ اور جن کو اُس نے راستباز ٹھہرایا ہے، اُن کو پیشگی جلال بھی بخشا ہے۔ کلام پہلے ہی کیا جا چکا ہے، اور ہم فقط اپنے راستہ پر چل رہے ہیں، اور خوشی مناتے ہوئے جلال کی طرف بڑھے چلے جا رہے ہیں۔

671-279 لوگوں کو ایمان عطا کر، اور بخش دے کہ اِس کلامِ خدا جو جان کا لنگر، قائم اور یقینی ہے کے ساتھ عادات اور دیگر چیزیں جو لوگوں کو چمٹی ہوئی ہیں آج صبح الگ ہو جائیں۔ بخش دے کہ وہ اپنی عادات، خصائل اور دیگر چیزوں کو جھٹک دیں۔ جیسا کہ پولوس نے کہا تھا، کچھ دن بعد ہم اس پیغام تک پہنچیں گے "آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے دُور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جو سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا"۔ اُسے آزمائے جانے کے لئے چھوڑا گیا لیکن اُس نے آزمائش کی طرف توجہ ہی نہ دی۔ ہم بھی گناہ سے آزمائے جاتے ہیں لیکن ہم اُس پر توجہ نہیں کرتے، کیونکہ ہمارے اندر جو زندگی ہے ہمیشہ کی زندگی کا لنگر ہے، اور ہم اپنے دلوں میں اُس مقدّس چیز کو پکڑے

ہوئے ہیں۔

672-279 اب، اے باپ، بہت سے لوگ بیمار اور تکالیف کا شکار ہیں۔ ہم ان کے لئے دعا کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ بخش دے کہ آج وہ جب کلامِ خدا کے پاس سے گزریں، اِس بیش قیمت کلام کے پاس سے جو سنایا گیا ہے، جس کی بائبل گواہی دے رہی ہے، خدا کے فرشتے پاس کھڑے ہیں، اور سب سے بڑھ کر عظیم روح القدس کلام کی گواہی کے لئے یہاں کھڑا ہے۔ باپ، آج جب وہ وعدے کے کلام کے نیچے سے گزرتے ہیں تو وہ درست ہو جانے کے لئے، بندھنوں سے آزاد ہونے کے لئے، کرسیوں اور چارپائیوں جن پر وہ پڑے ہوں کو چھوڑ دینے اور تندرست ہو جانے کے لئے گزریں۔ خداوند یہ عطا کر۔ بخش دے کہ وہ اگلی عبادات میں شریک ہونے کے لئے آ سکیں، یا پھر خوشی مناتے اور یہ دکھاتے ہوئے اپنے گرجا گھروں کو جائیں کہ مسیح نے اُن کے لئے کیسے بڑے کام کئے۔ ہم یہ خدمت تیرے جلال کے لئے کرتے ہیں۔ یسوع کے نام میں۔ آمین۔

673-279 مجھے آپ سے معذرت کرنا ہے کہ میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ آج صبح ہم ساتویں باب کا مطالعہ کریں گے لیکن میں اُس تک نہیں پہنچ سکا۔ اور ہمیں دعائیہ قطار کے لئے کچھ وقت نکالنا پڑا ہے۔

674-279 اب خداوند نے چاہا تو آج شام ہم ساتویں باب کو لیں گے اور دیکھیں گے کہ مَلکِ صدق کون تھا۔ کتنے لوگ یہ جاننا چاہیں گے؟ ہم ٹھیک اِسی طرف چلیں گے اور عین یہی معلوم کریں گے کہ وہ کون ہے۔ کلامِ مقدّس بتاتا ہے کہ وہ کون ہے۔ سمجھے؟

675-279 سکوفیلڈ کہتا ہے کہ یہ کہانت کا سلسلہ تھا۔ کہانت کا سلسلہ کسی آغاز اور اختتام کے بغیر کیونکر ہو سکتا ہے؟ آپ دیکھتے ہیں کہ یہ سلسلۂ کہانت نہیں تھا۔ یہ ایک آدمی تھا، ایک شخص جس کا نام ملکِ صدق تھا۔ میں کسی کی توہین کرنا نہیں چاہتا لیکن مسیحی سائنس کہتی ہے کہ روح القدس ایک تصور ہے۔ لیکن بائبل کہتی ہے "وہ یعنی روح القدس"۔ "وہ" اسمِ ضمیر ہے، یہ شخص ہے، خیال نہیں۔ یہ شخص ہے۔ مطلقاً۔

676-279 ملکِ صدق ایک شخص ہے جس کی عمر کا شروع ہے نہ زندگی کا آخر۔ اُس کا کوئی باپ، یا ماں، یا اولاد نہیں ہے۔ اور خداوند نے چاہا تو ہم آج شام معلوم کریں گے کہ وہ کون ہے۔ کیا آپ یہ

پسند کرتے ہیں؟ ''تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے''۔

677-280 اب آپ کہیں گے ''بھائی برنہم، میں یہ سب نہیں جانتا''۔ میں بھی نہیں جانتا۔

678-280 ایک بار میں کینٹکی میں منادی کر رہا تھا۔ اور اگر یہاں کچھ نئے لوگ، اور کیتھولک اور دیگر مختلف لوگ ہوں جو کلامِ مقدّس کی اِن گہری مشکل باتوں کو نہیں جانتے، تو میں الٰہی شفا پر منادی کر رہا تھا۔ ایک کم عمر سی لڑکی ننگے پاؤں چلی آ رہی تھی، وہ بمشکل پندرہ سال کی تھی۔ وہ ایک چھوٹے بچے کو اٹھائے ہوئے تھی جسے رعشہ کا مرض تھا۔

میں نے پوچھا ''بہن، آپ کے بچے کو کیا مسئلہ ہے؟''

اُس نے کہا ''اِسے جھٹکے آتے ہیں''۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے رعشہ کہتے ہیں۔ وہ اس کے نام سے واقف نہ تھی۔ اُس بیچاری نے شاید اپنی زندگی میں کبھی جوتے پہنے ہی نہ تھے۔ وہ بھی تو کسی کی پیاری تھی۔ اس کے لمبے بال لٹک رہے تھے۔ اور میں نے کہا ''کیا آپ ایمان لاتی ہیں؟''

اور اُس سرمئی آنکھوں والی ننھی لڑکی نے میری طرف دیکھا اور کہا ''جی میں ایمان لاتی ہوں''۔

میں نے ننھے بچے کو اٹھا لیا۔ اور جب میں اُس کے لئے دعا کر رہا تھا تو وہ جھٹکوں سے آزاد ہو گیا۔ اوہو، یہ نکل گیا تھا۔

683-280 اگلے دن میں ایک پہاڑ کے پہلو میں گلہریوں کے شکار کے لئے گیا ہوا تھا۔ میں نے وہاں بیٹھے کسی شخص کو گفتگو کرتے سنا۔ کھسر پھسر سی سنائی دے رہی تھی۔ میں اُدھر کو کھسک گیا۔ میں گلہریاں شکار کر رہا تھا۔ وہ میرے بارے میں گفتگو کر رہے تھے، اور وہاں بیٹھے تمبا کو چباتے ہوئے تھوک رہے تھے، پتے اُڑ رہے تھے۔ وہ گذشتہ رات کی عبادت کے متعلق باتیں کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک نے کہا ''میں نے اُس بچے کو دیکھا تھا۔ میں آج صبح اُدھر سے گزرا تھا۔ آج صبح تک اُسے جھٹکے نہیں آ رہے تھے''۔ سمجھے آپ؟ اُس نے کہا ''یہ حقیقت تھی''۔ اور وہ تمبا کو تھوک رہا تھا۔

684-280 وہ درخت کی طرف بندوقیں تانے ہوئے تھے، اِس لئے میں نے سوچا کہ مجھے اپنی موجودگی ظاہر کر دینی چاہئے۔ آپ جانتے ہیں کہ ان کی دشمنیاں بھی ہوتی تھیں۔ پس میں ان کی طرف گیا اور کہا ''صبح بخیر بھائیو''۔

685-280 اور ایک بڑے قد و قامت کا آدمی جو غالباً بول رہا تھا، اور اُس نے منہ میں سارا وقت تمبا کو رکھا ہوا تھا، اُس کی لمبی موٹی سی گردن تھی۔ اُس نے بہت بڑا سا ہیٹ پہنا ہوا تھا، جسے اُس نے چہرے تک کھینچا ہوا تھا۔ اُس نے اردگرد دیکھا اور جب میں نظر آیا تو اُس نے ایک جھٹکے سے اپنا ہیٹ اتار پرے کیا۔ اور تمبا کو نگلتے ہوئے کہنے لگا ''صبح بخیر پادری صاحب''۔ سمجھے آپ؟ جی ہاں۔ یہ عزت و تعظیم ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُس کی کیسی زندگی تھی، میں نہیں جانتا۔ لیکن اُس نے اِس طرح کیا۔

686-281 اگلی شام وہاں ایک آدمی آیا ہوا تھا جو میرے ساتھ کچھ بحث کرنا چاہتا تھا۔ وہ کسی ایسے گرجا گھر جاتا تھا جس کے لوگ الٰہی شفا پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ یہ وائٹ ہل کینٹکی کا ایک میتھوڈسٹ چرچ تھا۔ وہ باہر کھڑا تھا۔ اُس کے ہاتھ میں ایک لالٹین تھی۔ اُس نے کہا ''میں کچھ کہنا چاہتا ہوں مبلّغ صاحب۔ میں اِسے قبول نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ مجھے نظر نہیں آتا''۔

میں نے کہا ''کیا یہ آپ کو نظر نہیں آتا؟''

اُس نے کہا ''نہیں''۔ بولا ''میں خود بیمار آدمی ہوں۔ لیکن میں اِسے دیکھ نہیں پا رہا''۔

میں نے کہا ''آپ رہتے کہاں ہیں؟''

اُس نے کہا ''اُدھر پیچھے بِگ رینا کس میں''۔

میں نے کہا ''اچھا تو اَب آپ گھر کیسے جائیں گے؟''

اُس نے کہا ''میں پیدل گھر تک جاؤں گا''۔

میں نے کہا ''کیا آپ کو اپنا گھر نظر آ رہا ہے؟''

اُس نے کہا ''جی نہیں''۔

میں نے کہا ''آج گھپ اندھیرا ہے۔ بادل بنے ہوئے ہیں''۔

وہ بولا ''جی ہاں''۔

میں نے کہا ''آپ گھر کیسے جائیں گے؟''

اُس نے کہا ''اِس لالٹین سے''۔

میں نے کہا ''لالٹین آپ کے گھر تک سارے راستے کو روشن نہیں کر سکتی۔ پھر آپ کیسے گھر جائیں گے؟''

وہ بولا ’’میں لالٹین کے ساتھ چلتا جاؤں گا‘‘۔

میں نے کہا ’’یہ بات ہے۔اب آپ کے پاس لالٹین کی روشنی ہے۔اور ہر بار جب آپ قدم بڑھاتے جائیں گے تو روشنی آپ کو آگے راستہ دکھاتی جائے گی۔اگر آپ چلتے جائیں گے تو روشنی بھی آپ کے ساتھ چلتی جائے گی‘‘۔

690-282 یہی آپ آج صبح کر رہے ہیں۔آپ مسیح کو چاہتے ہیں جو آپ کا سردار کاہن، آپ کی بیماریوں اور تکالیف میں یا آپ کی جان کی شفاعت کرنے والا ہے۔ممکن ہے آپ اِسے سمجھتے نہ ہوں ،ہم بھی نہیں سمجھتے۔لیکن ہمیں حکم ہے کہ نور میں چلتے رہو کیونکہ وہ نور میں رہتا ہے۔آپ نور میں ایک ایک قدم بڑھاتے ہیں۔اور جب آپ کے پاس روشنی ہوگی ،تو وہ روشنی مکمل دن کے آنے تک چمکتی رہے گی، یہ آپ کے آگے راستہ بناتی رہے گی۔

هم اِس عظیم اور قدیم شاہراہ پر چلتے رہیں گے
جہاں جہاں بھی میں جاؤں گا
خداوند، میں پرانے زمانے کا مسیحی بنوں گا
جتنا بہتر میں جانتا ہوں (کیا آپ نے کبھی یہ پرانا گیت سنا؟)
پرانے وقتوں کے مسیحیوں جیسی کوئی اور چیز نہیں
مسیحی یہ دکھانا پسند کرتے ہیں کہ ہم اُس عظیم اور قدیم شاہراہ پر چل رہے ہیں
جہاں بھی ہم جاتے ہیں یہ بتاتے ہیں
خداوند، میں پرانے وقتوں کا مسیحی بنوں گا
جتنا بہتر میں جانتا ہوں (میں یہ بے حد پسند کرتا ہوں)

691-282 ٹھیک ہے، اب ہم بیماروں کیلئے دعا کرنے جا رہے ہیں۔ہم یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ ہم کسی بیمار کو شفا دے سکتے ہیں۔اگر ہم ایسا کہتے تو ہم غلط کہہ رہے ہوتے۔یہاں موجود ہر بیمار کو پہلے ہی شفا مل چکی ہے۔یہ بات کلامِ مقدّس کہتا ہے۔’’اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی‘‘۔کیا یہ درست ہے؟

692-282 ہر گنہگار جو یہاں موجود ہے، یسوع مسیح کی موت کے وقت سے ہی نجات پا چکا

ہے۔لیکن جب آپ کے سامنے موقع موجود ہوتو پھر آپ مر نہیں سکتے ،آپ کو بس اُس کی حضوری میں جا کر اِسے قبول کرنے کی ضرورت ہوگی ۔ یہ اِسی وقت کے لئے تیار کیا گیا ہے۔آپ کو ابھی اِسے قبول کرنا چاہئے۔اگر آپ خون سے دُور چلے جائیں تو آپ کچھ بھی نہیں۔آپ کی پہلے ہی عدالت ہو چکی ،کیونکہ آپ کی عدالت اُس سلوک کے سبب ہوگی جو آپ خداوند یسوع مسیح کے کفارے کے ساتھ کریں گے۔آپ سمجھ گئے؟ آپ وہیں اپنی عدالت کر لیتے ہیں۔

693-282 ''وہ ہماری بدکرداری کے سبب گھائل کیا گیا اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی''۔اِس لئے آپ کو شفا دینے کے لئے مجھے کچھ نہیں کرنا ہوگا۔آپ کی شفا کے لئے کلیسیا کو کچھ اپنے پاس نہیں رکھنا ہوگا۔ہم ایک ہی بات کے لئے دعا کر سکتے ہیں کہ آپ کا ایمان ناکام نہ ہو جائے۔آج صبح آپ مذبح پر آ کر مسیح کو اپنا شافی قبول کریں، بالکل اُسی طرح جیسے اُسے اپنا نجات دہندہ قبول کیا تھا۔خدا معجزات کرتا ہے۔وہ بڑے بڑے کام دکھاتا ہے۔اِس مَقدِس میں اندھے، بہرے، گونگے ،سب شفا پا جاتے ہیں۔لیکن ایسا ہو یا نہ ہو، ہم اِسے ہر حال میں قبول کرتے ہیں۔بہت دفعہ یہ کام رویا سے ہوتے ہیں۔

694-283 آپ میں سے کتنے لوگ تین یا چار اتوار پہلے یہاں موجود تھے جب وہ آدمی یہاں آیا تھا جو نابینا بھی تھا اور مفلوج بھی، اور اُسے ایک کرسی میں قابو کیا گیا تھا؟ اِس سے پہلے کہ میں گھر کے لئے روانہ ہو جاتا، میں نے اُسے رویا میں دیکھا اور کہا ''یہاں ایک آدمی آئے گا جسکے سیاہ بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔اُس کی بیوی تقریباً ساٹھ سال عمر کی لیکن پُرکشش ہے۔وہ روتی ہوئی آئے گی اور اپنے شوہر کے لئے درخواست کرے گی۔اور مجھے واپس آ کر اُس کے شوہر کے لئے دعا کرنا ہوگی''۔وہ ٹھیک یہاں بیٹھا تھا۔ میں اُدھر متوجہ ہوا اور موجود بھائیوں میں سے کسی سے کہا ''اِس کو دیکھئے''۔

696-283 اور جب ہم مذبح کی طرف گئے تو دوسرے لوگ دعا کر چکے تھے۔جب میں دعا کرنے گیا تو میں آگے بڑھ کر پھر وہیں پر آ گیا۔اُس کی بیوی اُٹھی اور عین اُسی طرح آنے لگی جیسے خداوند نے بتا رکھا تھا کہ یوں ہوگا۔لوگ دیکھ رہے تھے کہ آیا یہ اُسی طرح پورا ہوتا ہے۔یہ ناکام نہیں ہوا۔پس جب وہ چلتی ہوئی آئی............

697-283 بعد میں سراغ ملا کہ اُن کو برڈز آئی انڈیانا کے ڈاکٹر ایکرمین نے یہاں بھیجا تھا۔وہ

ایک کیتھولک شخص ہے اور اُس کا بیٹا سینٹ میزیڈ کی درگاہ میں کاہن ہے۔ ڈاکٹر ایکرمین شکار کے کام میں میرا اشراکت دار ہے۔ اُسی نے اِس شخص کو میرے پاس بھیجا تھا۔ خداوند نے مجھے دکھایا تھا کہ ایک سیاہ بالوں والا شخص اُسے بھیجے گا، لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہوگا۔

میں نے کہا ''کیا وہ شخص ڈاکٹر ایکرمین تھا؟''

اُس نے کہا ''وہی تھا''۔ سمجھے؟ اور پھر وہ شخص..........

میں نے کہا ''یہ خداوند یوں فرماتا ہے''۔ میں نے قریب ہو کر کہا ''جی اٹھ کر کھڑے ہوں''۔ وہ نابینا بھی تھا اور..........توازن خراب ہو چکا تھا اور وہ خود کو سنبھال نہ سکتا تھا، اور وہ کئی سال سے اِسی حالت میں رہا تھا۔ وہ مائیو کلینک اور سب جگہوں پر جا چکا تھا۔ جونہی اُس کے لئے دعا کی گئی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ وہ اپنے قدموں پر چل کر گیا۔

701-283 پہلے اُس نے کہا ''میں آپ کو دیکھ نہیں سکتا''۔ اور پھر وہ چِلّا اٹھا ''میں دیکھ سکتا ہوں''۔ اُس کی آنکھیں کھل گئی تھیں۔ وہ آرتھوڈکس تھا اور اُس کی بیوی پریس بٹیرین تھی۔

702-283 کچھ لوگ کہتے ہیں کہ پریس بٹیرین اور آرتھوڈکس چِلّاتے نہیں ہیں۔ آپ نے اُن کو ایسا کرتے سنا ہوگا۔ یقیناً۔ وہ چِلّا رہے اور ایک دوسرے کو گلے لگا رہے تھے۔ وہ پلٹا اور اپنی وہیل چیئر تک پہنچا، اور چلتا گیا، وہ سیڑھیاں بھی اترا جیسے کوئی بھی اَور شخص کر سکتا تھا۔ وہ دیکھ اور بول سکتا تھا۔

703-283 ایک دن مجھے اس کا خط یا فون کال موصول ہوئی۔ میرا خیال ہے کہ بھائی کاکس اُس کے پاس گئے اور کہنے لگے ''اُس کی آنکھوں میں جلن کا احساس ہو رہا ہے''۔ یقیناً اُس کے بصارت کے اعصاب پرورش اور زندگی پا رہے تھے، اور اپنی جگہ واپس آ رہے تھے۔ لعنت دُور کی جا چکی تھی۔

704-284 اگر آپ فطرت کو کام کرنے دیں اور اُس کے آگے کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو تو یہ اپنی پوری طاقت میں کام کرے گی۔ اگر آپ اپنے بازو کو کس کر باندھ دیں اور خون کا دورہ روک دیں، تو بالآخر آپ کا ہاتھ مردہ ہو جائے گا۔ اگر آپ اس کو آزاد رہنے دیں تو یہ فطری طور پر بالکل درست رہے گا۔ لیکن کسی چیز نے فطرت میں مداخلت کر دی ہے۔ اور اگر آپ دیکھ نہیں سکتے تو پھر ڈاکٹر اس کو جان نہیں سکتا۔ وہ صرف دو چیزوں پر کام کر سکتا ہے۔ وہ کیا دیکھ سکتا ہے، اور کیا محسوس کر سکتا ہے۔ وہ اِسی کی مدد سے کام کر سکتا ہے۔

جو کچھ وہ دیکھ سکتا اور جسے وہ چھو سکتا ہے۔

705-284 اگر وہ کسی مسئلے کو دیکھ نہیں سکتا تو پھر یہ روحانی معاملہ ہوگا۔ اور اس کے لئے ایک ہی کام ہو سکتا ہے، یعنی دعا۔ مسیح لعنت کو اتار دیتا اور ابلیس کو بھگا دیتا ہے، اور مریض درست ہونے لگ جاتا ہے۔ پھر یہ بالکل درست ہو جاتا ہے، اور یہی کچھ تو چاہیئے ہوتا ہے۔ ''وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے''۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ کلیسیا کے ساتھ ایک وعدہ ہے۔ یہ اختیار کا وعدہ ہے۔ یہ ہمارے ساتھ اُس کی حضوری ہے۔ اب جو چیز آج صبح ہمیں کامل بن جانے سے باز رکھتی ہے تاکہ ہم بھی وہی کام نہ کریں جو وہ کرتا تھا، وہ ایک ہی چیز ہے کہ ہم ابھی تک پردہ میں ہیں۔ سمجھے؟ لیکن ہمیں ایک چیز کے سبب احساس ہو جاتا ہے۔ جی ہاں۔ سمجھ گئے آپ؟

706-284 جب آپ اپنی شفا کو قبول کر لیتے ہیں، پھر پردہ خواہ کچھ بھی کہے، وہی ہوتا ہے جو کلام کہتا ہے۔ دیکھئے، بس یہی بات ہے۔ اور کلام، یعنی خدا کا ابدی کلام ہمیشہ ہر ایک چیز پر غالب ہوتا ہے۔

707-284 سارہ کو دیکھئے۔ اُس کی کوکھ مردہ تھی۔ وہ نوے سال کی تھی اور اپنے خاوند کے ساتھ اپنی سولہ یا سترہ سال کی عمر سے رہ رہی تھی۔ پر اُن کے کوئی بچہ نہ ہوا۔ ابرہام سو سال کا ہو چکا تھا۔ خدا نے اُن پر توجہ کی اور اُنہیں بچہ عطا کیا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے ایمان رکھا اور اُن چیزوں کو جو نہیں تھیں ایسے بلایا جیسے کہ وہ موجود تھیں۔ عزیزو، آج صبح اُسی طرح داخل ہوں۔

708-284 آج صبح ہم آپ کی یہاں موجودگی سے خوش ہیں، اور امید کرتے ہیں کہ آپ لوگ شام کو بھی تشریف لائیں گے۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ اور اگر آپ آج شام شہر ہی میں ہوں تو آج شام کی عبادت میں آپ کو دیکھ کر ہمیں خوشی ہوگی، جس میں ملکِ صدق کے بارے میں پیغام ہوگا۔ لیکن اگر آپ یہاں نہ ہوں، اور آپ کا اپنا چرچ ہو تو ٹھیک ہے آپ اپنے چرچ جایئے گا۔ یہ آپ کا فرض ہے۔ اگر آپ کسی چرچ کا حصہ ہیں تو اُس میں جایئے۔ یہ تو چھوٹا سا گرجا گھر ہے جہاں آپ جمع ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کرتے ہیں۔ اب، خداوند آپ کو برکت دے۔

709-285 ''طبیبِ اعظم قریب ہے'' کی دھن بہن جرٹی ہمارے لئے بجائیں گی۔ کوئی یہاں ہے جو دعا کرانا چاہتا ہے؟ جو لوگ دعائیہ قطار میں آنا اور اپنا ایمان مسیح پر رکھنا چاہتے ہیں، اپنا ہاتھ بلند

کریں۔ٹھیک ہے، اگر آپ اچھا سمجھیں تو مَقدِس کے اِس طرف قطار بنا لیں۔ بھائیو، اگر آپ کرسیوں کو تھوڑا اسمیٹ لیں تاکہ کچھ جگہ بن جائے اور آپ لوگوں کو اس طرف سے لا سکیں تو اچھا ہے۔اِس طرف سے آ جائیے۔

710-285 اب گیت گاتے ہوئے ہم دعا کریں گے۔ میں خادم حضرات سے درخواست کرنا چاہتا ہوں، خواہ وہ کسی بھی تنظیم یا کلیسیا سے ہیں، اگر آپ الٰہی شفا پر ایمان رکھتے ہیں، تو کیا آپ بیماروں کے لئے دعا کرنے کو میرے ساتھ سٹیج پر کھڑے ہوں گے؟ آپ کو یہاں دیکھ کر ہمیں خوشی ہوگی۔آپ خواہ کسی تنظیم سے ہیں، یا کسی تنظیم سے نہیں ہیں، جیسے بھی ہیں، آپ کو یہاں پا کر ہمیں خوشی ہوگی۔ دعا کے لئے اوپر آئیں اور میرے ساتھ کھڑے ہوں۔ بھائی نیول، آپ تیل کے ساتھ یہاں تشریف لے آئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆